نحمیاہ

نحمیاہ کی دُعاء

۱ حکلیاہ کا بیٹا نحمیاہ کے یہ الفاظ ہیں: میں کسلیو کے مہینے میں سوسن محل
میں تھا- یہ وہ وقت تھا جب ارتخششتا بادشاہ کی حکومت کا ۲۰واں *
سال تھا- ۲ میرے بھائیوں میں سے ایک جسکا نام حنانی اور کُچھ دُوسرے
آدمی یہوداہ سے آئے- میں نے ان سے اُن یہودیوں کے متعلق پوچھا جو
جلاوطنی سے زندہ بچ گئے تھے- میں نے اُن سے شہر یروشلم کے متعلق بھی
پوچھا-

۳ وہ لوگ بولے، ”نحمیاہ! وہ یہودی جو جلاوطنی سے بچ نکلے تھے وہ یہوداہ
میں ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں اور بہت زیادہ شرمندگی میں مبتلا ہیں یہ
اسلئے کیونکہ یروشلم کی دیوار گِر گئی ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے جل گئے
ہیں-“

۴ جب میں نے ان باتوں کو سنا تو میں بیٹھ گیا اور رونے لگا- میں کئی
دنوں تک بہت رنجیدہ تھا میں نے روزہ رکھا اور آسمان کے خُدا سے دعاء
کی- ۵ میں نے کہا:

خُداوند آسمان کے خُدا تو بڑا عظیم اور طاقت والا خُدا ہے میں
تم سے بھیک مانگ رہا ہوں- تو لوگوں کے ساتھ اپنی محبّت کے
معاہدہ کو پورا کرتا ہے خاص کر وہ لوگ جو تُجھ سے محبّت کرتے
ہیں اور تیرے احکام پر چلتے ہیں-

۶ تیرے کان متوجّہ ہوں اور تیری آنکھیں کھلی رہیں
تیرے خادموں کی دعاء کو سننے کے لئے- جو میں آج تیرے
سامنے کر رہا ہوں، دن اور رات میں تیرے خادموں اور اسرائیل
کے لوگوں کے لئے کر رہا ہوں- اسرائیل کے لوگوں نے تیرے
خلاف گناہ کئے ہیں، میں اور میرے آباء و اجداد نے بھی تیرے
خلاف گناہ کئے ہیں؛ میں اسکا اقرار کرتا ہوں- ۷ ہم لوگوں نے
تیرے تئیں بہت بُرا سلوک کئے ہیں ہم نے تیرے احکاموں ،
اصولوں اور فیصلوں کا پالن نہیں کیا جسے تو نے اپنے خادم موسیٰ
کو دیا تھا-

۸ مہربانی کر کے اس تعلیم کو یاد کر اس تعلیمات کو یاد کر
جسکا تو نے اپنے خادم موسیٰ کو حکم دیا تھا- تو نے کہا، ”اگر تم
نافرمان ہو جاؤ گے تو تم کو دوسرے لوگوں کے درمیان منتشر کر
دونگا- ۹ لیکن اگر تم میرے پاس واپس آؤ اور میرے احکام کی
فرماں برداری کرو اور اس پر چلو تو اگر تم جلاوطنی میں دنیا کے
آخری کنارے میں بھی رہو تو میں وہاں سے تمہارے لوگوں کو جمع
کرونگا- اور میں ان لوگوں کو اُس زمین پر لاؤنگا جس کو میں نے
اپنے نام کی واقفیت کے لئے چنا ہے-“

۱۰ یہ سب تیرے خادم اور تیرے لوگ ہیں جسے تم نے
اپنی عظیم قوّت اور مضبوط ہاتھ سے بچایا ہے- ۱۱ اے خُداوند
مہربانی کر کے اپنے ان خادم کی دُعاء کو سُن- اور مہربانی کر کے
اپنے ان خادموں کی دُعا پر توجّہ دے جو کہ تیرے نام کی تعظیم
کرنا چاہتے ہیں- مہربانی کر کے آج مجھے اپنے خادم کو سہارا دو-
جب میں اس آدمی، بادشاہ سے ،مدد مانگوں تب برائے مہربانی
اُسکی نظر کرم مجھے عطا کر کے میری مدد کر-“ میں بادشاہ کا ساقی
ہوں-

بادشاہ نحمیاہ کو یروشلم بھیجتا ہے

۲ یہ بادشاہ ارتخششتا کے ۲۰ ویں سال کے نیسان کا مہینہ تھا جب
بادشاہ کے لئے مئے لایا گیا تھا- تو میں نے اُس مئے کو لیا اور
بادشاہ کو دے دیا- میں پہلے جب بادشاہ کے ساتھ تھا تو میں کبھی رنجیدہ
نہیں ہوا تھا- ۲ تب بادشاہ نے مُجھ سے پوچھا، ”تو اتنا رنجیدہ کیوں
ہے؟ تم بیمار نہیں ہو- یہ صرف دل کی افسردگی کی وجہ ہے-“

اور میں بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا- ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، ”بادشاہ
ہمیشہ جیتا رہے- میرا چہرہ اُداس کیوں نہ ہونا چاہئے؟ وہ شہر جس میں
میرے باپ دادا دفن ہیں وہ برباد ہو رہا ہے اور شہر کے پھاٹک آگ سے
تباہ ہو گئے ہیں-“

۴ تب بادشاہ نے مُجھ سے کہا، ”اُسکے لئے تُو مُجھ سے کیا کروانا چاہتا
ہے؟“ تب میں نے آسمان کے خُدا سے دُعا کی- ۵ پھر میں نے بادشاہ کو
جواب دیتے ہوئے کہا، ”اگر یہ بادشاہ کو خوش کرتا ہے اور اگر میں تمہارا
خادم تمہیں خوش کر رہا ہوں تو براہِ کرم مجھے یہوداہ کا شہر یروشلم بھیج دو
جہاں پر میرے باپ دادا دفن ہیں- اور میں دوبارہ اُس شہر کو بنانا چاہتا
ہوں-“

---

* **۲۰واں سال** یہ تقریباً دسمبر ۴۴۴ قبل مسیح-

۶ اور بادشاہ ملکہ کے ساتھ جو کہ اسکے بغل میں بیٹھی ہوئی تھی نے مجھ
سے کہا، ”تمہارا سفر کتنا لمبا ہوگا اور تو کب تک واپس آئے گا؟“
بادشاہ مجھے بھیجنے کے لئے خوش تھا اسلئے میں نے اس سے کہا کہ میں
کتنا دن دور رہونگا۔ ۷ میں نے بادشاہ سے یہ بھی کہا، ”اگر یہ بادشاہ کو خوش
کرتا ہے تو دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنروں کو دکھانے کے
لئے مجھے خط دیئے جائیں۔ جو کہ مجھے یہوداہ تک جانے کے لئے ادھر
سے گذرنے ممکن کریگا۔ ۸ مجھے بادشاہ کے جنگل کا نگراں کار آسف کے نام
سے بھی خط چاہئے تا کہ وہ محل کے پھاٹک کے بیم کے لئے، مکان کے لئے،
ہیکل کے اطراف کے دیواروں، شہر کے دیواروں کے لئے، اور اس گھر کے
لئے جس میں میں ٹھہرونگا مجھے لکڑی میسر کرائے گا۔“
اس لئے بادشاہ نے ان خطوں کو مجھے دیا کیونکہ خدا مجھ پر مہربان تھا۔
۹ تب میں دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنر کے پاس گیا اور
میں نے وہ خطوط جو بادشاہ میرے ساتھ انلوگوں کے لئے بھیجے تھے دے
دیئے۔ بادشاہ نے میرے ساتھ فوجی کپتان اور گھوڑسوار سپاہیوں کو بھی
بھیجا تھا۔ ۱۰ سنبلط اور طوبیاہ نامی دو آدمیوں نے میرے مشن کے متعلق
سُنا۔ وہ لوگ بہت غصّہ میں آئے یہ جان کر کہ کوئی اِسرائیل کے لوگوں کی
مدد کے لئے آیا ہے۔ سنبلط حُورون کا رہنے والا تھا اور طوبیاہ عمّونی عہدیدار
تھا۔

نحمیاہ یروشلم کی دیواروں کی جانچ کرتا ہے

۱۱-۱۲ میں یروشلم گیا اور وہاں تین دِن تک ٹھہرا رہا۔ میں اور
کچھ لوگ جو کہ میرے ساتھ تھے رات میں اُٹھا۔ یروشلم شہر کے لئے کچھ
کرنے کی جو بات میرے خدا نے میرے دل میں ڈالی تھی وہ میں نے کسی
کو بھی نہیں کہا اور ہم لوگوں کے ساتھ کوئی گھوڑے نہیں تھے۔ سوائے
اسکے جس پر کہ میں سوار تھا۔ ۱۳ اور رات میں میں وادی کے پھاٹک سے
باہر گیا۔ اژدھا کے چشمہ سے ہوتے ہوئے کوڑے کے پھاٹک تک گیا اور
میں نے یروشلم کی ٹوٹی ہوئی دیوار کی اور دیوار کے پھاٹکوں کی جو آگ سے
جل کی تباہ ہوگئے تھے جانچ کی۔ ۱۴ تب میں چشمہ کے پھاٹک کی طرف
اور بادشاہ کے تالاب کی طرف چلا۔ لیکن جس گھوڑا پر میں سوار تھا اس کے
گذرنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ ۱۵ اسلئے میں رات میں وادی سے ہوتے
ہوئے اوپر چلا اور دیوار کی جانچ کی۔ پھر میں چاروں طرف گھوما اور وادی سے
ہوتے ہوئے اندر چلا گیا۔ ۱۶ اور عہدیداروں کو یہ کبھی معلوم نہیں ہوا تھا
کہ میں کہاں گیا تھا یا میں کیا کر رہا تھا۔ اور میں نے یہ ساتھی یہودیوں کو،
کاہنوں کو، بادشاہ کے خاندان کے لوگوں کو، حاکموں کو اور دوسرے
لوگوں جو کام کر رہے تھے کو بھی نہیں بتایا۔

۱۷ تب میں نے اُن تمام لوگوں سے کہا، ”ہم یہاں جن مصیبتوں
میں ہیں اُنہیں تُم دیکھ سکتے ہو۔ یروشلم کھنڈرات میں پڑا ہوا ہے اُسکے
دروازے آگ سے جل چکے ہیں آؤ ہم یروشلم کی دیواروں کو پھر سے بنائیں
تا کہ ہم اور شرمندہ نہ ہو سکیں۔“
۱۸ میں نے اُن لوگوں سے کہا کہ میرا خدا مجھ پر کتنا مہربان تھا اور
ان باتوں کو بھی جو کہ بادشاہ نے مجھ سے کہا تھا۔ اور ان لوگوں نے کہا،
”آؤ ہملوگ اٹھیں اور بنائیں۔“ پھر وہ لوگ اس اچھے کام کو کرنے کے لئے
تیار ہوئے۔ ۱۹ لیکن حُورون کا سنبلط، طوبیاہ عمّونی عہدیدار اور عربی
جیشم نے سُنا کہ ہم لوگ اسے دوبارہ بنا رہے ہیں تو انہوں نے ہملوگوں کا
مذاق اُڑایا اور حقیر سمجھا۔ یہ کیا ہے جو تم لوگ کر رہے ہو! کیا تم لوگ بادشاہ
کے خلاف بغاوت کر رہے ہو؟“
۲۰ اور میں نے ان لوگوں کو جواب دیا، یہ کہتے ہوئے، ”آسمان کا
خدا ہماری کامیابی میں مدد کریگا اور ہم خدا کے خادم پھر سے بنانا شروع
کریں گے۔ اس کام میں ہملوگوں کی مدد کرنے کے لئے تم کو اجازت نہیں
ہے۔ یروشلم کی اس زمین میں تمہارا کوئی حصّہ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی
تاریخی دعویٰ ہے۔“

دیوار بنانے والے

۳ اعلیٰ کاہن الیاسب اور اسکا بھائی جو کہ کاہن بھی تھا نے کام
شروع کیا اور ”بینڈھا پھاٹک“ کو پھر سے بنایا۔ اور انہوں نے
اسے خداوند کو وقف کر دیا۔ اور پھر اس کے دروازوں کو لگایا۔ انہوں نے
دیوار کو بُرجِ صد تک بلکہ حنن ایل کے بُرج تک وقف کر دیا۔
۲ اور انلوگوں کے آگے یریحو کے لوگوں نے بھی بنایا۔ اور انلوگوں
کے آگے زکور امری کا بیٹا بنا رہا تھا۔
۳ بسنآہ کے بیٹوں نے دیوار کے مچھلی پھاٹک کو بنایا۔ انہوں نے اسکا
شہتیر ڈالا اور اسکے دروازوں کو کھڑا کیا اور اس میں تالا اور سلاخیں لگایا۔
۴ اور اس کے آگے حقوص کا بیٹا اوریاہ، اوریاہ کا بیٹا یریموت دیوار کی
مرّمت کر رہا تھا۔ اور انلوگوں کے آگے مشزبیل کا بیٹا برکیاہ،
اور برکیاہ کا بیٹا مسلاّم دیوار کی مرّمت کی۔
اور انلوگوں کے آگے بعنہ کا بیٹا صدوق مرّمت کی۔
۵ انلوگوں کے آگے تقوعہ کے لوگوں نے دیوار کی مرّمت کیا۔ لیکن
انکے بزرگوں نے انکے آقا نحمیاہ کے لئے سخت کام کرنے سے انکار کر دیا۔
۶ فاسح کا بیٹا یہویدع اور بسودیاہ کا بیٹا مسلاّح نے پرانے پھاٹک کی
مرّمت کی، انہوں نے اسکے شہتیروں کو رکھا۔ اور اس کے دروازوں کو کھڑا
کیا، میخیں اور سلاخیں جوڑے۔

۷ انلوگوں کے آگے جبعون کے ملطیاہ مروتون کے یدون نے، مصفاہ
اور جبعون کے لوگوں نے دیوار کی مرمّت کا کام کیا۔ جبعون اور مرونوت
کے مقامات دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنر کے قبضے میں تھا۔
۸ سُنار حرہیاہ کے بیٹے عُزیئیل نے اسکے آگے کی دیوار کی مرمّت کی۔
اس کے آگے عطر بنانے والے خاندان کے حننیاہ نے دیوار کی مرمّت
کی۔ لیکن انہوں نے صرف یروشلم کی موٹی دیوار تک ہی مرمّت کیا۔
۹ انلوگوں کے آگے حور کا بیٹا رفایاہ نے مرمّت کیا۔ وہ آدھے یروشلم
کا حکمراں تھا۔
۱۰ انلوگوں کے آگے حرومف کا بیٹا یدایاہ نے اپنے گھر کے
نزدیک بھی دیوار کی مرمّت کی۔ ۱۱ ملکیاہ جو حارم کا بیٹا تھا اور پخت
موآب کے بیٹے حسوب نے دیوار کے دوسرے حصّے اور بھٹّی (تنور) کے
مینار کی مرمّت کی۔
۱۲ اور اسکے آگے آدھے یروشلم کا حکمراں کے بیٹے سلوم نے اپنی
بیٹیوں کے ساتھ مرمّت کی۔
۱۳ وادی کے پھاٹک کی مرمّت حنون اور شہر زنوح کے رہنے
والوں نے کی۔ انہوں نے اسکے دروازوں کو کھڑا کیا اور اس میں سلاخیں اور
میخیں لگائے۔ انہوں نے ۵۰۰ گز لمبی دیوار کو کوڑے پھاٹک تک
مرمّت کیا۔
۱۴ ریکاب کے بیٹے ملکیاہ بیت ہکرم کے حکمراں نے کوڑے پھاٹک
کو مرمّت کیا اس نے اسے بنایا اور اس میں دروازے، میخیں اور سلاخیں
لگائے۔
۱۵ کلحوزہ کا بیٹا سُلوم مصفاہ کے ایک حصّے کے گورنر نے چشمہ کے
پھاٹک کی مرمّت کی۔ اس نے اسکے اوپر چھت ڈال کر، دروازے، سلاخیں
اور میخیں جوڑ کر اُسے دوبارہ بنایا۔ سلوم نے شیلوخ کے تالاب تک دیوار
کو، بادشاہ کے باغ کے نزدیک کے سیڑھیوں کو جو کہ داؤد کے شہر سے
نیچے تک جاتی ہے کی مرمّت کی۔
۱۶ عزبوق کے بیٹے نحمیاہ آدھے بیت صور کا حکمراں داؤد کے
مقبرے کے سامنے تک اور آدمی کے بنائے ہوئے تالاب تک اور بہادروں
کے گھروں تک مرمّت کی۔
۱۷ اس کے بعد لاوی خاندانی گروہ نے مرمّت کی: بانی کے بیٹے
رحوم، اسکے آگے قعیلاہ ضلع کے آدھے حصّے کا گورنر حسبیاہ نے اپنے ضلع کی
مرمّت کیا۔
۱۸ اس کے بعد انلوگوں کے بھائیوں نے: حنداد کے بیٹے بوئی
آدھے قعیلہ ضلع کے حکمراں نے مرمّت کی۔
۱۹ اور یشوع کے بیٹے عزر مصفاہ کے حکمراں نے سیڑھیوں کے آگے
سے لیکر اسلحہ کے کمرہ سے کونے تک دیوار کے دوسرے حصّے کا مرمّت
کیا۔ ۲۰ اُسکے بعد زبّی کے بیٹے باُروک نے کافی تیزی اور سخت محنت
سے کام کرتے ہوئے دوسرے حصّے کی مرمّت اس کونے سے لیکر الیاسب
اعلی کاہن کے گھر کے دروازے تک کیا۔ ۲۱ اسکے بعد حقّوص کے بیٹے
اوریاہ، اور اوریاہ کے بیٹے مریموت نے الیاسب کے گھر کے دروازے سے
لیکر آخر تک دیوار کے دوسرے حصّے کی مرمّت کی۔ ۲۲ اسکے بعد میدانی
لوگوں کے کاہنوں نے مرمّت کیا۔
۲۳ اسکے بعد، بنیمین اور حسُوب نے اپنے گھروں کے سامنے کی
دیوار کی مرمّت کروائی۔ عنیاہ کا بیٹا معسیاہ، معسیاہ کے بیٹے عزریاہ اپنے گھر
کے نزدیک مرمّت کی۔
۲۴ حنداد کے بیٹے بنّئی نے دوسرے حصّے کی مرمّت عزریاہ کے گھر
سے کونے تک اور مینار تک بھی کیا۔
۲۵ روزی کے بیٹے فالال نے کونے کے ایک کنارے سے لیکر مینار
تک مرمّت کیا جو کہ بادشاہ کی عمارت کے اوپری حصّے سے لیکر قیدی کے
آنگن تک پھیلا ہوا تھا۔ اسکے بعد فدایاہ پرعوس کے بیٹے نے کام کیا۔
۲۶ ہیکل کا خادم جو کہ عوفل کے پہاڑوں پر رہتے تھے پانی کے
پھاٹک سے مشرق تک اور مینار کے قریب مرمّت کیا۔
۲۷ انکے بعد تقوعہ کے لوگوں نے عظیم مینار کے سامنے سے عوفل
پہاڑی کے دیوار تک دوسرے حصّے کا مرمّت کیا۔
۲۸ گھوڑے کے پھاٹک کے اوپری حصّے سے کاہنوں نے اپنے
اپنے گھر کے سامنے تک کی دیوار کی مرمّت کی۔ ۲۹ امیر کے بیٹے صدوق
نے اپنے گھر کے سامنے دیوار کی مرمّت کی۔ اس کے بعد سکنیاہ کا بیٹا
سمعیاہ نے مرمّت کی۔ سمعیاہ مشرقی پھاٹک کا پہریدار تھا۔
۳۰ اسکے بعد سلمیاہ کا بیٹا حننیاہ او رصلف کا چھٹا بیٹا حنون نے
دوسرے حصّے کی مرمت کیا۔
برکیاہ کا بیٹا سلاّم نے اپنے کمرے کے سامنے مرمّت کی۔ ۳۱ ملکیاہ
جو کہ ایک سنار کا بیٹا تھا نے ہیکل کے خادموں اور بیوپاریوں کے گھر تک
مرمّت کی۔ جانچ پڑتال کی پھاٹک سے کونے کے اوپری کمرہ تک مرمّت
کیا۔ ۳۲ ملکیاہ ایک سنار تھا۔ کونے کے اوپری کمرے سے بھیڑوں کے
پھاٹک تک کی درمیانی دیوار کا حصّہ سُناروں اور بیوپاریوں نے بنایا۔

سنبلط اور طوبیاہ

۴ سنبلط نے سُنا کہ ہم لوگ شہر یروشلم کی دیوار کی مرمّت کر رہے
ہیں تو اسنے بہت غصّہ کیا اور بے چین ہوا۔ اُس نے بہت بُری
طریقے سے یہودیوں کا مذاق اُڑایا۔ ۲ اور اس نے اپنے دوستوں سے اور

سامریہ کی فوج سے بات کی اُس نے کہا، ”یہ کمزور یہودی کیا کر رہے ہیں؟
کیاوہ سوچتے ہیں کہ وہ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں ہم انہیں ویسا کرنے دینگے؟ کیاوہ
سوچتے ہیں کہ وہ قربانی پیش کرینگے؟ کیاوہ سوچتے ہیں کہ وہ اپنے کام ایک
دن میں مکمل کر دینگے؟ کیا وہ دھول کے ڈھیر سے پتھروں کو پھر سے جمع
کرینگے اگرچہ کہ جل بھی گئے ہیں؟“
۳عمّون کا رہنے والا طوبیاہ اسکے ساتھ تھا۔ اور اسنے کہا ”اس سے یہ
لوگ کیا بنارہے ہیں؟ اگر کوئی چھوٹی سی لومڑی بھی اُس دیوار پر چڑھ جائے تو
اُن کی وہ پتّھروں کی دیوار ٹوٹ جائیگی۔“
۴تب نحمیاہ نے خُدا سے دُعا کی، ”ہمارے خُدا ہماری دُعائیں سُن
کیونکہ ہملوگوں کو نیچا سمجھا جارہا ہے۔ ان کی بددعاؤں کو ان ہی کے سر
آنے دے۔ اُنہیں شرمندہ کرو! انہیں جلاوطنی میں قیدی بناؤ اور انکو قید
کرنےوالوں کوانہیں لوٹنے دو۔ ۵انلوگوں کے قصوروں پر پردہ مت ڈالو۔
اور انکے گناہ کو اپنے نظر سے نظر انداز ہونے مت دو کیونکہ انلوگوں نے
معماروں کی بےعزّتی اور حوصلہ شکنی کی۔“
۶اس طرح سے ہم نے یروشلم کی دیوار کو پھر سے بنایا۔ اور پوری
دیوار کو ایک ساتھ جوڑ کر اسکے اونچائی کے آدھے اونچائی تک پہنچ گیا
تھا جس کا لوگوں کو صحیح معنی میں کرنے کی خواہش تھی۔
۷اور یہ ایسا ہوا کہ جب سنبلط، طوبیاہ، اور عرب کے لوگوں، عمونی اور
اشدود کے رہنے والےلوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ یروشلم کے دیوار کی مرمّت
کا کام کیا جارہا ہے اور دیوار کی خالی جگہوں کو بھر دیا گیا ہے۔ ۸ تو وہ لوگ
بہت غصّہ میں آگئے اور انہوں نے آپس میں ملکر یروشلم کے خلاف جنگ
لڑنے کے لئے منصوبہ بنایا۔ اور اسے نقصان پہنچانے کا سبب بنے۔
۹ لیکن ہم نے اپنے خدا سے دعاء کی اور انلوگوں کے خلاف پہریدار
بیٹھائے، دن رات گشت لگائےاور پہرہ دیئے۔
۱۰ اور یہوداہ نے کہا، ”بوجھ لے جانےوالوں کی طاقت کمزور ہو رہی
ہے اور دھول بھی بہت ہے اور ہم لوگ دیوار نہیں بنا پا رہے ہیں۔
۱۱ اور ہمارے دُشمن کہہ رہے ہیں اس سے پہلے کہ وہ لوگ ہمیں دیکھے یا
پتہ چلے، ہملوگ ان لوگوں کے بیچ آجائیں گے۔ انلوگوں کو مار ڈالیں گے اور
ان لوگوں کا کام رُک جائے گا۔
۱۲ ”اور یہودی جو انلوگوں کے نزدیک رہتے تھے چاروں طرف سے
ہملوگوں کے پاس آئے اور بار بار کہا، تم ہم لوگوں کے پاس ضرور واپس
آؤ۔“
۱۳ میں نے دیوار کے پیچھے سب سے نچلے حصّے میں کچھ لوگوں کو
پوزیشن کروایا۔ اونچی جگہوں پر میں نے لوگوں کو انکے خاندانوں کے مطابق
انکے تلواروں، بھالوں اور کمانوں کے ساتھ تعینات کر دیا۔ ۱۴ میں نے
دیکھا اور کھڑا ہوا، خاص خاندانوں، عہدیداروں اور بقیہ لوگوں کو کہا،
”انلوگوں سے مت ڈرو عظیم اور قادرِ مطلق خداوند کو یاد کرو! تمہیں اپنے
بھائیوں، بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے لڑنا چاہئے۔ تمہیں اپنی بیویوں کے
لئے لڑنا چاہئے۔
۱۵ اور جب دشمنوں نے جان لیا کہ ہم لوگوں کو ان کے منصوبوں
کا علم ہو گیا ہے اور یہ کہ خدا نے ان کے سارے منصوبوں کو برباد کر دیا،
تب ہم سب دیوار کے اپنے حصّے کے کام میں واپس ہوگئے۔ ۱۶ اُس دن
کے بعد سے میرے آدھے لوگ مرمّت کے لئے کام کرنے لگے اور میرے
آدھے لوگ برچھوں، ڈھالوں، تیروں اور زرہ بکتر سے لیس ہو کر پہرہ دیتے
رہے۔ یہوداہ کے تمام لوگوں کے پیچھے جو شہر کی دیوار کی مرمّت کا کام
کر رہے تھے عہدیدار کھڑے رہتے تھے۔ ۱۷ سبھی معمار اپنے ایک ہاتھ
میں اپنے اوزاروں کو رکھتے تھے اور دوسرے ہاتھ میں ہتھیار، اور وہ سارے جو
سامان لانے کا کام کرتے تھے وہ ایک ہاتھ سے سامان لاتے اور دوسرے
ہاتھ میں ہتھیار رکھتے تھے۔ ۱۸ جہاں تک معماروں کا سوال ہے، ان
میں سے ہر ایک کے بغل میں تلوار بندھے ہوئے ہوتے تھے جب وہ کام
کرتے تھے۔ اور بگل بجانے والے میرے آگے ہوتے تھے۔ ۱۹ تب میں
نے قائدین، عہدیداروں اور بقیہ لوگوں سے کہا، ”یہ ایک عظیم اور بڑا کام
ہے اور ہملوگ دیوار میں ایک دوسرے سے کافی دور دور ہیں۔ ۲۰ تم
جہاں کہیں بھی رہو، جب تم بگل کی آواز سنو، تم وہاں جمع ہو اور ہم
لوگوں میں شامل ہوجاؤ۔ ہملوگوں کا خدا ہم لوگوں کے لئے جنگ
کرے گا۔“
۲۱ اس طرح ہملوگ کام کرتے رہتے تھے اور آدھے آدمی بھالا پکڑے
ہوئے وار کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ ہم لوگ سورج نکلنے سے لیکر تاروں
کے نکلنے تک کام کرتے تھے۔ ۲۲ اس وقت میں نے لوگوں سے کہا تھا،
”رات کے وقت ہر آدمی اور اسکا ملازم یروشلم میں ہی ٹھہرے تاکہ وہ رات
کو پہریدار کا کام اور دن میں مزدور کا کام انجام دے سکے۔“ ۲۳ اس طرح
سے ہم میں سے کوئی بھی میں، میرے بھائی میرے آدمی اور پہریدار اپنے
کپڑے نہیں اتارے۔ اور ہم میں سے ہر کسی نے اپنا ہتھیار اپنے داہنے
ہاتھ میں لئے رہتا تھا۔

نحمیاہ غریبوں کی مدد کرتا ہے

۵ غریب لوگ زور دار احتجاج کر رہے تھے انلوگوں کی بیویاں اپنے
یہودی ساتھیوں کے خلاف ہوگئیں تھیں۔ ۲ ان میں سے کچھ کہا
کرتے تھے، ”ہملوگ اپنے بیٹے اور بیٹیوں سمیت بہت زیادہ ہیں ہملوگوں
کو اناج لینے دو تاکہ کھا کر زندہ رہ سکیں۔“

۳ دوسرے لوگ کہہ رہے تھے ”ہملوگوں نے قحط سالی کی وجہ سے
اناج کے لئے اپنے کھیتوں، انگور کے باغوں اور گھروں کو گروی رکھ
دیا ہے۔
۴ کچھ لوگ کہہ رہے تھے ”ہمیں اپنے کھیتوں اور انگور کے باغوں پر
بادشاہ کے محصول ادا کرنے کے لئے پیسہ قرض لینا پڑا تھا۔ ۵ اُن دولتمند
لوگوں کی طرف دیکھو ہم بھی ویسے ہی اچھے ہیں جیسے کہ وہ لوگ۔ ہمارے
بیٹے بھی اسی طرح اچھے ہیں جس طرح اُنکے بیٹے۔ لیکن دیکھو ہملوگ اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں کو غلام کی طرح غلامی میں لا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ
ہماری کچھ بیٹیاں بھی غلام بنائی جا رہی ہیں۔ لیکن وہاں کچھ بھی نہیں ہے جو
ہم کرسکیں۔ ہملوگ رقم دیگر انلوگوں کو غلامی سے آزاد کرنے کے لائق
نہیں ہیں۔ ہمارے کھیت اور باغ دوسرے کے قبضے میں ہیں۔“
۶ جب میں نے اُنکا احتجاج اور اِن باتوں کو سنا تو مجھے بہت غصّہ آیا۔
۷ میں نے اس کے بارے میں سوچا اور شریفوں، عہدیداروں پر الزام
لگایا۔ اور میں نے ان سے کہا، ”تم لوگوں میں سے ہر ایک اپنے سگے
بھائیوں سے سود پر پیسے لیتے ہو۔ اور میں نے ان لوگوں کے خلاف ایک
بہت بڑا میٹنگ بلایا۔ ۸ میں نے انلوگوں سے کہا، ”ہم لوگوں نے غلامی
سے اپنے بھائیوں اور یہودیوں کو جو کہ دوسری قوموں کو بیچے گئے تھے،
جہاں تک ہملوگوں سے ہو سکا واپس لائے۔ لیکن اب تم خود بہ خود اپنے
بھائیوں کو بیچے گئے۔ اسلئے وہ سب ایک بار پھر ہملوگوں کے ذریعہ خریدا
جائے گا۔“
وہ خاموش رہے اور کوئی الفاظ نہ کہہ سکے۔ ۹ اور میں نے کہا، ”تم لوگ
جو کچھ کر رہے ہو وہ ٹھیک نہیں ہے کیا۔ تمہیں قوموں ہمارے دشمنوں کی
بدنامی سے بچنے کے لئے خدا سے ڈر کر نہیں چلنا چاہئے۔ ۱۰ میرے آدمی،
میرے بھائی اور میں بھی رقم اور اناج انلوگوں کو اُدھار دیتا ہوں۔ لیکن ہم
لوگ سود پر ادھار دینا بند کریں۔ ۱۱ اسی وقت فوراً تمہیں اُن کو کھیت،
انگور کے باغ، زیتون کے باغ اور اُنکے گھر اُنہیں واپس کردینا چاہئے۔ اور
تم وہ ایک فیصد سود بھی واپس کرو جو تم نے رقم، اناج، مئے اور تیل پر
لیا تھا۔“
۱۲ اور انلوگوں نے کہا، ”ہم انہیں یہ سب واپس کردیں گے ہملوگ
اسے اور نہیں مانگیں گے۔“ تو جیسا کہتا ہے ہم ویسا ہی کریں گے۔
اس کے بعد میں نے کاہنوں کو بلایا اور قرض دینے والوں سے وعدہ کروا
یا جیسا کہ انہوں نے ابھی کہا تھا۔ ۱۳ میں نے بھی اپنے کپڑوں کی سلوٹوں
کو جھٹکتے ہوئے کہا، ”اسی طرح سے خدا بھی ہر ایک آدمی کے گھروں اور
دولتوں کو جھٹک دیگا جو ایسے نہیں کریگا اور اسی طرح سے یہ جھاڑ کر خالی کر
دیا جائے گا۔“
اور تب سب لوگ جو وہاں پر جمع تھے کہا، ”آمین!“ تب ان لوگوں نے
خداوند کی حمد میں گیت گائے۔ اور لوگوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ اس نے
وعدہ کیا تھا۔
۱۴ بادشاہ ارتخششتا کی بادشاہت کے ۲۰ ویں سال سے ۳۲ ویں
سال یعنی کل ملا کر ۱۲ سال تک جب میں یہوداہ کے ملک کا صوبہ دار بنایا
گیا تھا میں اور میرے خاندان کے ممبروں نے وہ کھانا نہیں کھایا جو صوبہ
دار کو الاٹ کئے گئے تھے۔ ۱۵ لیکن مُجھ سے پہلے کے صوبہ دار نے لوگوں
کی زندگی کو دو بھر بنادیا تھا۔ اور انلوگوں سے روٹی، مئے اور ۱۴ مثقال
چاندی لیتا تھا۔ ان صوبہ دار کے ماتحت کے حاکم بھی لوگوں کے اوپر
حکومت چلاتے تھے بہرحال جیسا کہ میں خدا کی اطاعت اور تعظیم کرتا اور اس
سے ڈرتا تھا اس لئے اس قسم کی چیزیں نہیں کیا۔ ۱۶ شہر کی دیوار کی
مرمّت میں میں نے بھی سخت محنت کی تھی وہاں دیوار پر کام کرنے کے
لئے میرے سب ملازم جٹ گئے تھے۔ ہم نے کسی کی کوئی زمین نہیں لی۔
۱۷ اور میں ۱۵۰ یہودیوں اور عہدیداروں کو کہ جنہیں میرے میز
پر کھانے کے لئے دعوت دیئے گئے تھے معمول کے مطابق کھلایا اور ساتھ ہی
ساتھ انہیں جو بھی دوسری قوموں سے ہمارے پاس آئے تھے۔ ۱۸ ہر دن
میرے خرچ سے ایک گائے، چھ اچھے بھیڑ اور کچھ چڑیے پکائے جاتے
تھے۔ اور ہر دسویں دن الگ الگ طرح کی مئے کافی مقدار مہیا کیا جاتا تھا۔
تب پر بھی میں نے کبھی صوبہ دار کے کھانے کے لئے وظیفہ کا مانگ نہیں
کیا کیونکہ انلوگوں کا کام بہت سخت تھا۔ ۱۹ اے خُدا میں نے اُن
لوگوں کے لئے جو اچھا کام کیا ہے اُسے تو یاد کر۔

مزید مسائل

۶ تب سنبلط، طوبیاہ، جیشم جو عرب کے رہنے والے تھے اور
ہمارے دُوسرے دشمنوں نے یہ سُنا کہ میں دیوار کی مرمّت کا
کام کرچکا ہوں اور دیوار میں کوئی خالی جگہ بھی نہیں چھوڑی گئی ہے۔ حلانکہ
اس وقت تک پھاٹکوں میں دروازے نہیں لگائے گئے تھے۔ ۲ سنبلط اور
جیشم نے میرے پاس یہ پیغام بھجوایا: ”نحمیاہ! آؤ ہملوگ کیفرم کے قصبہ
میں اونو کے میدان میں ملیں۔“ لیکن ان کا منصوبہ تو مجھے چوٹ پہنچانے کا
تھا۔
۳ اسلئے میں نے پیغام رساں کو یہ کہکر انلوگوں کے پاس بھیجا: ”میں
یہاں کچھ اہم کام کر رہا ہوں، اسلئے میں نہیں آسکتا۔ کام کیوں رکنا چاہئے
جب میں یہ چھوڑ کر تمہارے پاس تم سے ملنے آؤں۔
۴ اور انہوں نے چار مرتبہ میرے لئے بھی پیغام بھیجے اور میں نے بھی
انلوگوں کو ٹھیک اسی طرح کا جواب دیا۔ ۵ اور پھر پانچویں بار سنبلط نے

اپنے نوکر کے ہاتھ ایک کھلے ہوئے خط میں مجھے اسی طرح کا پیغام بھیجا۔
۶ اُس خط میں لکھا تھا، "ساری قوموں میں افواہ سنا گیا ہے، اور جیشم
اسکا تصدیق کرتا ہے کہ تم اور یہودی ملکر بادشاہ کے خلاف بغاوت کرنے کا
منصوبہ بنا رہے ہو۔ اس رپورٹ کے مطابق، تم اسلئے یروشلم کی دیوار
بنا رہے تا کہ تم انلوگوں کا بادشاہ بن سکو۔ ۷ افواہ یہ ہے کہ تم نے نبیوں
کو چنا ہے جو کہ تیرے لئے یہ اعلان کرے کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہے۔
"اب بادشاہ بھی اس کو سننے جارہا ہے۔ اسلئے آؤ، ہم لوگ اس کے متعلق
مل کر بات چیت کریں۔"
۸ تو میں نے سنبلط کے پاس یہ پیغام کہہ بھجوایا کہ، "یہ باتیں جو تم
کہہ رہے ہو یہ نہیں ہو رہا ہے یہ سب تمہارے تصوّر کا تخلیق ہے۔"
۹ ہمارے دُشمن صرف ہمیں ڈرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ
اپنے دِل میں سوچ رہے تھے "انلوگوں کا ہاتھ کام کرتے کرتے کمزور ہو
جائے گا اور مرمّت کا کام پورا نہیں ہوگا۔"
لیکن میں نے دعاء کی، "اے خدا اب مجھے طاقت دے۔"
۱۰ تب میں سمعیاہ کے گھر آیا وہ دلایا کا بیٹا تھا جو کہ مہیطبیل کا بیٹا
تھا وہ اپنے گھر کے اندر بند تھا۔ اسنے کہا،

"نحمیاہ! آؤ خدا کی ہیکل میں ہم لوگ مقدس جگہ کے اندر ملیں۔ اور ہم
لوگ اُس کے دروازوں کو بند کر لیں کیونکہ وہ لوگ تمہیں جان سے مارنے
کے لئے آئیں گے۔ اور آج کی رات ہی وہ رات ہے کہ وہ لوگ تجھے مارنے
کے لئے آرہے ہیں۔"
۱۱ لیکن میں نے سمعیاہ کو کہا "کیا مُجھ جیسے آدمی کو بھاگ جانا
چاہئے؟ "تم جانتے ہو کہ میرے جیسا آدمی مقدس جگہ میں نہیں جاسکتا ہے
جب تک کہ میں مارا نہ جاؤں! میں وہاں نہیں جاؤنگا۔
۱۲ میں جانتا تھا کہ خُدا نے اس کو نہیں بھیجا ہے کیونکہ وہ میرے
خلاف بول رہا ہے جیسا کہ طوبیاہ اور سنبلط نے اس کو ایسا کرنے کے لئے
رقم دی ہے۔ ۱۳ سمعیاہ کو مجھے ڈرانے کے لئے کرائے پر رکھا گیا تھا وہ
یہ چاہتے تھے کہ میں ڈر کر ہیکل میں چھپوں اور گناہ کروں۔ اس طرح سے وہ
مجھے بدنام اور رسوا کرنے کے لئے بُرا نام دیگا۔
۱۴ اے خدا میرے طوبیاہ اور سنبلط کو یاد رکھ کیونکہ انہوں نے
بُرے کام کئے ہیں۔ اُس نبیہ عورت نوعیدیاہ اور دُوسرے نبیوں کو بھی یاد
رکھ جو کہ مجھے ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

دیوار کی مرمّت ختم ہوئی

۱۵ اس طرح الول مہینے کی ۲۵ ویں تاریخ کو یروشلم کی دیوار کی
مرمّت کا کام ختم ہوا۔ اسکے مرمّت میں ۵۲ دن لگے۔ ۱۶ جب
ہمارے سب دشمنوں نے اسکے بارے میں سُنا اور ساری قوموں نے
دیکھا۔ تو وہ اپنی خود اعتمادی کھو بیٹھے کیونکہ انلوگوں نے جانا کہ یہ کام
ہمارے خدا کے ذریعے سے کیا گیا ہے۔
۱۷ اُسکے علاوہ اُن دنوں یہوداہ کے شرفاء لوگوں نے طوبیاہ کو اور
زیادہ خط بھیجنا شروع کیا۔ اور طوبیاہ کی طرف سے ان خطوط کا جواب
انلوگوں کو آتا۔ ۱۸ یہوداہ کے بہت سارے لوگوں نے زیرعہد اسکے
تئیں وفاداری کا وعدہ کیا تھا۔ کیونکہ طوبیاہ ارح کے بیٹے سکنیاہ کا داماد تھا۔
اور طوبیاہ کے بیٹے یہوحانان نے مُسلاّم کی بیٹی سے شادی کی تھی۔ مُسلاّم
برکیاہ کا بیٹا تھا۔ ۱۹ لوگ مجھ سے طوبیاہ کے اچھے کارنامے کے بارے
میں کہتے تھے۔ اور میں نے کیا کہا اس کی اطلاع وہ لوگ ان کو دیتے رہتے
تھے۔ مجھے ڈرانے کے لئے طوبیاہ نے مجھے خط بھیجا۔
۷ دیوار کے دوبارہ بن جانے کے بعد اور میں نے دروازوں کو لگا دیا۔
پہریداروں، گلوکاروں اور لاویوں کو بحال کر دیا۔ ۲ میں نے اپنے
بھائی حنانی کو حنانیاہ کے ساتھ جو کہ قلعہ کا سپہ سالار تھا یروشلم کا
نگراں کار بنایا۔ کیونکہ حنانی ایک وفادار آدمی تھا اور کئی دوسرے لوگوں کے
مقابلہ میں خدا سے زیادہ ڈرتا تھا۔ ۳ تب میں نے انلوگوں سے کہا، "دن کے
پورے چڑھنے تک یروشلم کے پھاٹکوں کو کھولنے مت دو۔ اور جب تک
وہ لوگ پہرہ دیتے رہتے ہیں اس وقت تک انلوگوں کو دروازوں میں تالا لگا کر
رکھنا چاہئے۔ پہریداری کے کام کے لئے یروشلم میں رہ رہے لوگوں کو
چنو۔ ان میں سے کچھ لوگوں کو پہرہ کی چوکی پر اور دوسروں کو انکے اپنے
گھروں کے نزدیک پہرہ پر رکھو۔"

قید سے واپس ہونے والے لوگوں کی فہرست

۴ اب شہر بہت بڑا تھا۔ لیکن اُس میں لوگ بہت کم تھے اور مکان ابھی
تک نہیں بنائے گئے تھے۔ ۵ اس لئے میرے خُدا نے میرے دِل میں
ایک بات پیدا کی کہ میں شرفاء، حاکموں اور عام لوگوں کی ایک میٹنگ
بلاؤں۔ مجھے اُن لوگوں کا خاندانی فہرست * ملا جو کہ جلاوطنی سے لوٹنے میں
پہلے تھے۔ اور اس میں میں نے جو لکھا ہوا پایا وہ مندرجہ ذیل ہے:
۶ یہ سب اس صوبہ کے خاندان ہیں جو کہ آزاد کئے گئے تھے اور قید
سے واپس آئے تھے۔ (بابل کا بادشاہ نبوکدنضر ان لوگوں کو قیدی بنا کر
لے گیا تھا۔ یہ لوگ یہوداہ اور یروشلم کو واپس آئے ہر آدمی اس کے اپنے
شہر کو گیا۔)

خاندانی فہرست دیکھیں عزرا ۲:۱-۷

۷ وہ سب جو زرباّبل کے ساتھ آئے تھے:
یشوع، نحمیاہ، عزریاہ، رعمیاہ، نحمانی، مردکی، بلشان، مسفرت، بگوئی،
نحوم اور بعنہ۔
یہ اسرائیل کے لوگوں کی فہرست ہے:

۸	پرعُوس کی نسلوں سے	۲۱۷۲
۹	سفطیاہ کی نسلوں سے	۳۷۲
۱۰	ارح کی نسلوں سے	۶۵۲
۱۱	یشوع اور موآب کے خاندان سے پخت موآب کی نسل	۲۸۱۸
۱۲	عیلام کی نسلوں سے	۱۲۵۴
۱۳	زتّو کی نسلوں سے	۸۴۵
۱۴	زکی کی نسلوں سے	۷۶۰
۱۵	بنوی کی نسلوں سے	۶۴۸
۱۶	ببائی کی نسلوں سے	۶۲۸
۱۷	عزجاد کی نسلوں سے	۲۳۲۲
۱۸	ادونقام کی نسلوں سے	۶۶۷
۱۹	بگوئی کی نسلوں سے	۲۰۶۷
۲۰	عدین کی نسلوں سے	۶۵۵
۲۱	اطیر کی نسلوں سے حزقیاہ کے خاندان کے ذریعہ	۹۸
۲۲	حشوم کی نسلوں سے	۳۲۸
۲۳	بضی کی نسلوں سے	۳۲۴
۲۴	خارف کی نسلوں سے	۱۱۲
۲۵	جبعون کی نسلوں سے	۹۵
۲۶	بیت اللحم اور نطوفہ کے آدمی	۱۸۸
۲۷	عنتوت کے آدمی	۱۲۸
۲۸	بیت عزماوت کے آدمی	۴۲
۲۹	قریت یعریم، کفیرہ اور بیروت کے آدمی	۷۴۳
۳۰	رامہ اور جبع کے آدمی	۶۲۱
۳۱	مکماس کے آدمی	۱۲۲
۳۲	بیت ایل اور عی کے آدمی	۱۲۳
۳۳	نبو کے دوسرے قصبہ کے آدمی	۵۲
۳۴	عیلام کے دوسرے قصبہ کی نسل سے	۱۲۵۴
۳۵	حارم کی نسل سے	۳۲۰
۳۶	یریحو کی نسل سے	۳۴۵
۳۷	لود، عادید اور اونو کی نسل سے	۷۲۱
۳۸	سناآہ کی نسل سے	۳۹۳۰

۳۹ یہ سب کاہن ہیں:

	یدعیاہ کے بیٹوں یشوع کے خاندان سے	۹۷۳
۴۰	امّر کی نسلوں سے	۱۰۵۲
۴۱	فشحور کی نسلوں سے	۱۲۴۷
۴۲	حارم کی نسلوں سے	۱۰۱۷

۴۳ یہ سب لاوی ہیں:
قدمی ایل سے یشوع کی نسلیں،
یہوداہ کی نسلیں ۷۴

۴۴ یہ سب گلوکارائیں
جو آسف کی نسل سے ہیں ۱۴۸

۴۵ یہ سب دربان ہیں: سلوم،
اطیر، طلمون، عقوب
خطیطاہ اور سوبی کی نسلوں سے ۱۳۸

۴۶ یہ سب ہیکل کے خادم ہیں: ضیحا، حسُوفا، طبعوت،
۴۷ قروس، سیعا، فدُون،
۴۸ لِبانا، حجابہ، شلمی،
۴۹ حنان، جدّیل، جحار،
۵۰ ریایاہ، رصین، نقودا،
۵۱ حزّام، عزّا، فاسخ،
۵۲ بسی، معونیم، نفوشیسم،
۵۳ بقبوق، حقّوفہ، حرحُور،
۵۴ بضلیت، محیدہ، حرشا،
۵۵ برقوس، سیسرا، تامح،
۵۶ نضیاہ اور خطیفاہ کی نسلیں۔

۵۷ سُلیمان کے خادموں کی نسلیں ہیں: سُوتی، سُوفرت، فریدا،
۵۸ یعلہ، درقُون، جدّیل،

۵۹ سفطیاہ، خطیل، فوکرت، ضبائم اور عمّون۔
۶۰ ہیکل کے سبھی خادم
اور سُلیمان کے خادموں کی نسل ۳۹۲
۶۱ اور یہ لوگ تھے جو تل ملح ، تل حرسا، کروب، اِدُون اور امّر سے
چلے گئے تھے۔ لیکن یہ لوگ ثابت نہ کرسکے کہ ان کے خاندان اسرائیل کی
نسلوں سے ہیں۔

۶۲ یہ لوگ دِلایاہ،
طوبیاہ اور نقودہ کی نسلیں ہیں ۶۴۲

۶۳ اور کاہن ہیں:
حبایاہ، ہقّوص اور برزّلی کی نسلیں۔ (اگر کوئی جلعاد کے
برزّلی کی بیٹی سے شادی کرتا تو وہ اسے برزلی کی نسل میں شامل
کیا جاتا تھا۔)

۶۴ اُن لوگوں نے اپنے خاندانی دستاویزوں کی تلاش کی، لیکن وہ لوگ
نہیں پائے۔ اسلئے انلوگوں کو کاہن بننے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ۶۵ اور
صوبہ دار نے انلوگوں کو کہا کہ وہ کوئی بھی مقدّس کھانا نہیں کھا سکتا جب
تک اعلیٰ کاہن اوریم اور تمّیم * کا استعمال نہ کرے۔
۶۶-۶۷ کل ملا کر پوری جماعت کے لوگوں کی تعداد ۴۲۳۶۰
تھی۔ اس میں سے ۷۳۳۷ مرد وعورت مرد ملازم کو کل تعداد میں شامل
نہیں کیا گیا تھا۔ اور ۲۴۵ مرد و عورت گلوکار بھی تھے۔ ۶۸-۶۹
اُنکے پاس ۷۳۶ گھوڑے، ۲۴۵ خچّر، ۴۳۵ اونٹ اور ۶۷۲۰
گدھے تھے۔
۷۰ کچھ خاندانوں کے قائدین نے کام کے لئے چندہ بھی دیئے۔
صوبہ دار نے ۱۹ پاؤنڈ سونا خزانہ میں دیا۔ اس نے ۵۰ کٹورے اور
۵۳۰ چغہ بھی کاہن کے لئے دیئے۔ ۷۱ کچھ خاندانی قائدین نے ۳۷۵
پاؤنڈ سونا کام میں مدد کے لئے خزانہ دیئے لگ بھگ ۱ ۱/۳ ٹن چاندی بھی
دیئے۔ ۷۲ اور باقی لوگوں نے ۳۷۵ پاؤنڈ سونا اور ۱ ۱/۳ ٹن چاندی
اور ۶۷ چغہ کاہنوں کے لئے دیئے۔
۷۳ اور تب کاہن، لاوی، دربان، گلوکار اور کچھ لوگ، ہیکل کے
ملازمین اور سبھی اسرائیلی انکے شہروں میں بس گئے۔ اور سال کے ساتویں
مہینے میں اِسرائیل کے تمام لوگ اُنکے اپنے شہروں میں بس گئے۔

عزرا کے ذریعہ شریعت کا پڑھا جانا

۸ اور سال کے ساتویں مہینے میں سبھی لوگ ایک ساتھ پانی کی
پھاٹک کے سامنے کھلی ہوئی جگہ میں ایک ہو کر جمع ہوئے۔ اور ان
لوگوں نے معلم عزرا سے موسیٰ کی شریعت کی کتاب لانے کے لئے گذارش
کی۔ یہ وہی شریعت تھی جسے کہ خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کو
دیا تھا۔ ۲ اسلئے کاہن عزرا نے شریعت کی کتاب کو ان لوگوں کے سامنے
جو وہاں جمع تھے اور سبھی مردوں، سبھی عورتوں کے سامنے اور ان سبھی
کے سامنے جسے جو کہا جاتا تھا اسے سننے اور سمجھنے کے قابل تھے لایا۔ یہ
مہینے کا پہلا دن اور سال کا ساتواں مہینہ تھا۔ ۳ اُس نے اسے صبح سے دوپہر
تک بلند آواز سے پڑھا۔ عزرا پانی کے پھاٹک کے سامنے کھلے میدان کی
طرف رخ کئے ہوئے تھا۔ اس نے تمام مردوں وعورتوں اور تمام لوگوں
کے سامنے پڑھا جو سمجھنے کے قابل تھے۔ سب لوگوں نے غور سے
شریعت کی کتاب کو سنا۔
۴ معلم عزرا لکڑی کے اُس اُونچے اسٹیج پر کھڑا ہوا جسے انلوگوں نے اس
موقع کے لئے نصب کیا تھا۔ عزرا کے داہنی جانب متتیاہ، سمع، عنایاہ،
اوریاہ، خلقیاہ اور معسیاہ تھے۔ اور عزرا کے بائیں جانب فِدایاہ، مسا ایل،
ملکیاہ، حاشُوم، حسبدانہ، زکریاہ اور مُسلّام کھڑے تھے۔
۵ عزرا نے کتاب کو کھولا۔ وہ تمام لوگوں کو دِکھائی دے رہا تھا
کیونکہ وہ سب لوگوں سے اُوپر ایک اونچے اسٹیج پر کھڑا تھا۔ عزرا نے جیسے
ہی شریعت کی کتاب کو کھولا سب لوگ کھڑے ہوگئے۔ ۶ عزرا نے خُداوند
عظیم خُدا کی حمد کی اور سب لوگوں نے اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائے اور ایک ساتھ
ایک آواز میں کہا ”آمین، آمین“ اور پھر انلوگوں نے اپنے چہروں کو زمین پر
جھکا کر سجدہ کیا اور خداوند کی عبادت کی۔
۷ یہ لوگ لاوی کے خاندانی گروہ کے تھے جن لوگوں کو شریعت کی
تعلیم دی: یشوع، بانی، سربیاہ، یامن، عقوب، سبتّی، ہودیاہ، معسیاہ، قلیطا،
عزریاہ، یُوزبد، حنان، فِلایاہ۔ ۸ انلوگوں نے شریعت کو لوگوں کے سمجھنے
کے لئے آسان بنایا۔ لوگ اپنی جگہ پر تھے اور لاویوں نے خدا کی شریعت کی
کتاب کو بلند آواز سے پڑھا۔ اور انہوں نے اسکا مطلب بیان کیا اور کیا پڑھا
گیا اسے لوگوں کے سمجھ میں آنے کے لئے آسان بنایا۔
۹ اور صوبہ دار نحمیاہ، معلم و کاہن عزرا اور لاوی لوگ جو لوگوں کو
تعلیم دے رہے تھے کہا ”آج خداوند تمہارے خدا کا متبرک دن ہے۔ ماتم
پرسی مت کرو روؤمت۔“ انہوں نے اسے کہا کیونکہ وہ سبھی لوگوں نے
جب خدا کی کتاب شریعت کو سن رہے تھے رونا شروع کردیا تھا۔
۱۰ نحمیاہ نے کہا، ”جاؤ جاکر اچھے کھانے اور میٹھے مشروب کا مزہ لو اور
اُن لوگوں کو بھی کھانے پینے کے لئے دو جنہوں نے کُچھ بھی نہیں بنایا۔ آج

اوریم اور تمّیم خاص پتّھر جسے عدل کے سینہ بند میں رکھا جاتا تھا اور اعلیٰ کاہن خدا سے جواب پوچھنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔

ہمارے خداوند کا مقدس دن ہے۔ غمزدہ مت ہو۔ کیونکہ خداوند کی شادمانی
تمہاری طاقت ہے۔"
۱۱ لاوی خاندانی گروہ کے لوگوں نے لوگوں کو خاموش اور چُپ
کرایا۔ اُنہوں نے کہا، "خاموش ہوجاؤ، مت روؤ۔ یہ ایک خاص دن ہے
رنجیدہ مت رہو۔"
۱۲ اُسکے بعد تمام لوگ کھانے پینے کے لئے چلے گئے اور اپنے کھانے
میں ایک دوسرے کو شریک کئے اور بہت خوش ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں
نے خُداوند کی تعلیمات کو سمجھ لیا جو کہ انلوگوں کے سامنے پڑھی گئی اور
بیان کی گئی تھی۔
۱۳ اور مہینے کی دُوسری تاریخ کو تمام لوگوں کے خاندانی قائدین،
کاہن، اور لاوی لوگ معلم عزرا سے ملنے کے لئے اور شریعت پر غور کرنے
کے لئے ایک ساتھ جمع ہوئے۔
۱۴-۱۵ اور انہوں نے شریعت میں جو کہ موسیٰ کے ذریعہ خداوند
نے دیا تھا یہ لکھا ہوا پایا کہ اسرائیل کے لوگوں کو تقریب کے دوران
ساتویں مہینے میں عارضی پناہ گاہ میں رہنا چاہئے۔ انہیں اپنے سارے
شہروں میں اور یروشلم میں اسے ضرور اعلان کرنا اور پھیلانا چاہئے: "پہاڑی
ملکوں میں جاؤ اور زیتون کے درختوں کی شاخوں کو، جنگلی زیتون کی
شاخوں کو، مہندی کی شاخوں کو، کھجور کی شاخوں کو، اور سایہ دار درختوں کی
شاخوں کو لو اور جیسا کہ شریعت میں لکھا گیا ہے ویسا ہی ایک عارضی پناہ گاہ
نصب کرو۔"
۱۶ اور پھر لوگ باہر گئے اور ان ٹہنیوں کو لے آئے اور پھر ان
ٹہنیوں سے انہوں نے اپنے لئے عارضی پناہ گاہ نصب کئے۔ انہوں نے
اپنی چھتوں پر، اپنے آنگنوں میں، ہیکل کے آنگنوں میں اور پانی کے پھاٹک
کھلی جگہ میں اور افرائیم کے پھاٹک کے نزدیک پناہ گاہوں کو بنایا۔
۱۷ اسرائیلی جلاوطنوں کے تمام گروہ جو کہ قید سے واپس لوٹے تھے پناہ
گاہ بنائے اور اس میں رہے۔ نون کے بیٹے یشوع کے زمانے سے اس دن
تک اسرائیل کے لوگوں نے پناہ کی تقریب کبھی اس طرح نہیں منایا
تھا وہاں بہت زیادہ خوشی تھی۔ ۱۸ اس تقریب کے پہلے دن سے لیکر
آخری دن تک عزرا نے ہر دن خدا کی شریعت کی کتاب کو بلند آواز سے
پڑھا۔ اسرائیل کے لوگوں نے تقریب کو سات دن تک منایا۔ پھر آٹھویں
دن لوگ ایک ساتھ مخصوص مجلس کے لئے جمع ہوئے۔

اسرائیل کے لوگوں کا گناہ کا اقرار

۹ اُسی مہینے کے ۲۴ ویں دن اسرائیل کے لوگ ایک دن روزہ
رکھنے کے لئے جمع ہوئے اُنہوں نے یہ دکھانے کے لئے کہ وہ
رنجیدہ اور بے چین ہیں اُنہوں نے غم کا اظہار کرنے کے لئے سوگ کے
کپڑے پہن لئے اور اپنے سروں پر راکھ ڈال دیئے۔ ۲ وہ لوگ جو حقیقی
اسرائیلی تھے اُنہوں نے باہر کے لوگوں سے اپنے آپ کو الگ کرلیا۔ وہ
لوگ کھڑے ہوئے اور اپنی گناہوں کو اور اپنے باپ دادا کے گناہوں کو قبول
کیا۔ ۳ وہ لوگ اپنے جگہوں میں کھڑے ہوئے اور پھر اپنے خداوند کی
شریعت کی کتاب سے دن کے پہلے چوتھائی حصّے میں پڑھے۔ اور دن کے
دوسرے چوتھائی حصّے میں انہوں نے اپنے گناہوں کو قبول کئے اور خداوند
اپنے خدا کی عبادت کی۔
۴ تب یہ لاوی لوگ زینوں پر کھڑے ہوئے: یشوع، بانی، سبنیاہ، بُنّی،
سربیاہ، بانی اور کنعان اُنہوں نے اپنے خُداوند خُدا کو زور کی آواز سے پکارا۔
۵ تب اُن لاوی لوگوں نے دوبارہ کہا: یشوع، بانی، قدمی ایل، حسبنیاہ،
سربیاہ، ہُودیاہ، سبنیاہ، اور فتحیاہ۔ اُنہوں نے کہا: "کھڑے رہو اور اپنے
خُداوند خُدا کی حمد کرو۔"

خُدا، تو ہمیشہ رہے گا۔ پرجلال نام کی تعریف ہو۔ تیرا نام ہملوگوں کی
دعاء اور تعریف سے زیادہ تعجب خیز ہے۔
۶ تو خُدا ہے اے خُداوند صرف تُو ہی خُدا ہے۔ تُونے آسمان بنایا، تو
نے بہت اونچی جنت اور اسکی فوجوں کو بنایا۔ تونے زمین کو اور اس پر کی
ہر چیز کو بنایا۔ تو سمندروں کو اور اس میں پائے جانے والی چیزوں کو
بنایا اور تم ہر ایک چیزوں کو زندگی بخشتے ہو اور تمام آسمانی فرشتے تجھے سجدہ
کرتے ہیں۔
۷ تو خُداوند خُدا ہے۔ توخدا جس نے ابرام کو چنا اور اسے کسدیوں کے
اُور سے باہر نکال لایا۔ اور تم نے اسکا نام تبدیل کر کے ابراہیم رکھا۔
۸ تونے پایا کہ اسکا دل تیرے لئے وفادار ہے اور تونے اس سے وعدہ
کیا کہ تم اسکی نسلوں کو کنعانیوں، حتیوں، عموریوں، فرزیوں، حوّیوں، اور
جرجاسیوں کی زمین دیگا۔ اور تُونے اپنا وعدہ پُورا کیا کیونکہ تو اتنا ہی اچھا اور
وفادار ہے۔
۹ تُونے دیکھا کہ ہمارے باپ دادا مصر میں تکلیف میں ہیں۔ انلوگوں
نے بحراحمر سے مدد کے لئے تجھے پکارا اور تونے انکی پکار کو سنا۔
۱۰ تونے فرعون کو اور اسکے سبھی ملازموں کو اور اس کی زمین کی
سارے لوگوں کو نشانات اور معجزے دکھائے۔ تو واقف تھے کہ انہوں نے
انلوگوں کے ساتھ مغرورانہ سلوک کیا۔ اور تم نے ثابت کیا کہ تو کتنا عظیم
ہے اور جیسا کہ آج تک ہو۔
۱۱ تونے انلوگوں کے سامنے سمندر کو دوحصّے میں بانٹ دیا تھا اور وہ
لوگ سمندر کے بیچ میں خشک زمین سے پار ہوگئے تھے اور وہ لوگ جو

پیچھا کر رہے تھے اسے تم نے سمندر میں پھینک دیا: اور وہ پتھر کی مانند اتھاہ
پانی میں ڈوب گئے۔
۱۲ بادلوں کے کھمبے کے ذریعے تونے اسے دن کے وقت میں
رہنمائی کی۔ اور رات کے وقت میں آگ کے کھمبوں سے رہنمائی کی۔ تو
انلوگوں کو راستہ دکھانے کے لئے روشنی دیتا تھا تا کہ وہ چل سکیں۔
۱۳ پھر تو سینائی پہاڑی پر اترا اور آسمان سے انلوگوں کے ساتھ بات
کی۔ تو نے انکو صحیح فیصلہ اور سچّی شریعت،اصول اور احکام دیئے جو کہ
اچھے تھے۔
۱۴ اور تو نے انہیں اپنے مقدس آرام کا دن، سبت کے متعلق
ہدایت دیا۔ تو نے اپنے خادم موسیٰ کے ذریعہ انہیں احکام، فرمان اور
شریعت دیا۔
۱۵ وہ لوگ بھوکے تھے اسلئے تونے جنت سے انہیں روٹی عطافرمایا۔
وہ لوگ پیاسے تھے اسلئے تونے چٹانوں سے انکے لئے پانی فراہم کرایا۔ اور
تونے انلوگوں سے کہا جاؤ اور اس زمین کو لے لو جسے تونے انہیں اپنی
قوّت سے دیا۔
۱۶ لیکن وہ لوگ، ہمارے باپ دادا مغرور ہوئے۔ وہ سرکش ہوئے
تھے اور تیرے احکام کی تعمیل سے انکار کئے تھے۔
۱۷ اُنہوں نے سُننے سے انکار کیا۔ اور انلوگوں نے اس معجزے کو یاد
نہیں کیا جسے تونے انکے بیچ کیا تھا۔ اپنے باغیانہ روّیہ میں انہوں نے مصر
واپس جانے کو طئے کیا اور دوبارہ غلام بنے۔ لیکن تم خدا معاف کرنے کے
لئے تیار ہو۔ تو رحم دِل اور مہربان، غصّہ میں بہت کم، پیار بھرے وفاداری
سے بھرپور ہو اور اسلئے تونے انہیں نہیں چھوڑا۔ *
۱۸ تونے انہیں نہیں چھوڑا پھر بھی انہوں نے سونے کا بچھڑا اپنے
لئے بنایا اور کہا تھا کہ یہ تمہارا خدا (معبود) ہے جس نے تم کو مصر سے
باہر لایا! تونے انہیں نہیں چھوڑا پھر بھی انہوں نے گناہ کئے اور بھیانک کُفر
کئے۔
۱۹ تُم بہت مہربان ہو۔ اِسلئے تُم نے اُنہیں ریگستان میں نہیں
چھوڑا اور دن کے وقت تم نے بادل کے ستون کو انہیں راستہ کی رہنمائی
سے نہیں ہٹایا۔ اور تو آگ کے ستون انہیں روشنی دینے اور انہیں راستہ
دکھانے سے نہیں ہٹایا تا کہ وہ چل سکیں۔
۲۰ تُونے اُنہیں اچھی روح دی انہیں تعلیم دینے کے لئے۔ تونے
اسکے منہ سے مّن واپس نہیں لیا۔ تونے انہیں پیاس بجھانے کے لئے پانی
دیا۔
۲۱ تُونے اُنکی ۴۰ سال تک ریگستان میں نگہداشت کی اُسے کسی
چیز کی کمی نہ ہوئی انکے کپڑے نہ پھٹے اور انکے پیر میں سوجن بھی نہ آئی
تھی۔
۲۲ تُونے اُنہیں حکومت اور قومیں دیں۔ تم نے انہیں یہ سب
سرحدی زمین کی شکل میں دی۔ انہوں نے سیحون کی زمین، حسبون کے
بادشاہ کی زمین اور بسن کے بادشاہ کی زمین پر قبضہ کر لیا۔
۲۳ تُونے اُنکی نسلوں کو بے شُمار آسمان کے تاروں کی مانند بنایا۔
تُو اُنہیں اُس زمین پر لایا جسکا تُونے اُن کے باپ دادا کو دینے کا وعدہ کیا
تھا۔
۲۴ اور انکے بیٹے گئے اور زمین حاصل کر لی۔ اور تم نے کنعانیوں کو
شکست دی جو وہاں رہتے تھے۔ اور تم نے انلوگوں کو ویسا ہی کرنے دیا جیسا
وہ ان قوموں کے ساتھ، انکے بادشاہوں اور انکے لوگوں کے ساتھ کرنا چاہا۔
۲۵ طاقتور شہروں کو اُنہوں نے شکست دی۔ اُنہوں نے زرخیز
زمینوں پر قبضہ کیا۔ گھروں کو اچھی چیزوں کے ساتھ لے لیا اُنہوں نے
کھدے ہوئے کنویں پر، انگور کے باغ پر، زیتون کے درختوں پر، اور کئی
میوؤں کے درخت پر قبضہ کر لئے۔ اور وہ لوگ تشفّی بخش ہو کر کھائے اور
موٹے ہوگئے۔ اور تیری عظیم مہربانی کے وجہ سے وہ عیش وعشرت میں
رہے۔
۲۶ لیکن انلوگوں نے تیری نافرمانی کی تیرے خلاف بغاوت کیا اور
تیری شریعت کو پھینک دیا۔ انہوں نے تیرے نبیوں کو مار ڈالا جو کہ
انہیں تیری طرف لوٹنے کی ہدایت کرتے تھے۔ لیکن ہمارے باپ دادا
نے تیرے خلاف بھیانک کام کئے۔
۲۷ تُونے اُنہیں اُنکے دشمنوں کے حوالے کیا اُن دشمنوں نے
اُنہیں تکلیفیں دیں۔ جب آفتیں آئیں ہمارے باپ دادا نے تجھے مدد کے
لئے پکارا اور تُونے آسمان میں سے اُنہیں سُنا۔ تو بہت مہربان ہے۔
اسلئے تُونے آدمیوں کو اُنہیں بچانے کے لئے بھیجا اور اُن آدمیوں نے اُن کو
اُن کے دشمنوں سے بچایا۔
۲۸ پھر جیسے ہی انہیں چین و سکون ملا وہ گناہوں کی طرف دوبارہ مُڑ
گئے اور تیرے سامنے بُرائی کی۔ اسلئے تونے ان کے دشمنوں کو انہیں
شکست دینے اور ان پر حکومت چلانے دیا۔ لیکن جب انہوں نے اپنا
طرزِ عمل بدلا اور تجھے مدد کے لئے پکارا تو تُونے آسمان سے انہیں سنا اور
انہیں بچایا۔ کیونکہ تم مہربان ہو۔ ایسا کئی بار ہوا۔
۲۹ تُونے اُنہیں خبردار کیا کہ پھر سے تیری شریعت پر لوٹ
آئیں۔ لیکن وہ بہت مغرور تھے۔ اُنہوں نے تیرے احکام کی تعمیل سے
اِنکار کیا۔ اور انہوں نے تیرے فیصلے کے خلاف گناہ کئے۔ اگر کوئی شخص

آیت ۱۷ دیکھیں گنتی ۱۴:۱-۴

تیرے احکام پر چلے تو وہ زندگی حاصل کریگا۔ لیکن انہوں نے بغاوت کئے،
ضدّی ہوگئے اور تیری باتوں کو نہیں سنے۔
۳۰ لیکن تم نے انلوگوں کے ساتھ کئی برسوں تک صبر سے کام
لیا۔ تُو نے اپنی رُوح سے اُنہیں چاہا تُو نے نبیوں کو اُنہیں خبردار کرنے
بھیجا تھا لیکن ہمارے باپ دادا نے نہیں سُنا۔ تو تُو نے اُنہیں دُوسرے
ملکوں کے لوگوں کے حوالے کردیا۔
۳۱ لیکن تو کتنا مہربان ہے تو نے اُنہیں پُوری طرح برباد نہیں کیا
تھا تُو نے اُن کو چھوڑ نہیں دیا۔ تُو ایسا مہربان اور رحم دل خُدا ہے۔
۳۲ خُدا تو عظیم خُدا ہے۔ تو قوّت والا پُرجلال ہے۔ تو اپنے معاہدہ کو
پورا کرتا ہے تو وفادار اور مہربان ہے۔ ہم لوگوں کی ساری مصیبتیں،
ہملوگوں کے بادشاہوں کی مصیبتیں، قائدین کے، ہملوگوں کے کاہنوں
کے اور نبیوں کے، اور ہملوگوں کے باپ داداؤں کے اور اسور کے
بادشاہوں کے زمانے سے لیکر اب تک تیرے سارے لوگوں کی مصیبتیں
سمیت تیری نظر میں چھوٹا معلوم نہ ہو!
۳۳ لیکن تو ساری مصیبتوں کے تعلق سے جو کہ ہملوگوں پر ہوئے
انصاف پرور ہے۔ کیونکہ تو نے وفاداری کا عمل کیا اور ہملوگوں نے غلطی
کی۔
۳۴ ہمارے بادشاہ، ہمارے قائدین، ہمارے کاہن اور باپ دادا
نے تیرے قانون کی تعمیل نہیں کی انہوں نے تیرے احکام اور انتباہوں
کو نظر انداز کیا۔
۳۵ اور اپنی سلطنت میں جو تو نے اپنی عظیم اچھائی کی وجہ سے انہیں
دیا پر انہوں نے تمہاری خدمت نہیں کی۔ وسیع اور زرخیز زمین میں جو تو
نے انہیں فراہم کیا تھا، اپنے بُرائی کے راستے سے نہیں مڑے۔
۳۶ اور دیکھو! آج ہم غلام ہیں ہم اُس زمین پر غلام ہیں جس زمین کو
تُم نے ہمارے باپ دادا کو دی تھی۔ تا کہ وہ اسکا پھل کھا سکے اور اسکی
فراوانی سے خوشی منا سکیں۔
۳۷ یہ زمین بہت زیادہ فصلیں پیدا کرتی ہے لیکن سارے کے سارا
اس بادشاہ کے پاس چلا جاتا ہے جسے تم نے ہم لوگوں کے گناہوں کے وجہ
سے جسے ہملوگوں نے کیا تھا، ہملوگوں پر حکومت کرنے کے لئے مسلّط کر
دیا۔ اور وہ ہمارے جسموں پر اور ہمارے جانوروں پر اپنی چاہت کے مطابق
حکومت کرتے ہیں۔ ہم لوگ بہت مصیبت میں ہیں۔
۳۸ اُن تمام چیزوں کی وجہ سے ہم معاہدہ کرتے ہیں کہ ہم کبھی
نہیں بدلیں گے۔ ہم یہ معاہدہ تحریر میں کررہے ہیں، ہمارے قائدین،
لاوی اور کاہن اُس معاہدہ پر دستخط کررہے ہیں اور اُسکو مہر سے مہر بند
کررہے ہیں۔

۱۰

مہر بند معاہدے میں یہ نام ہیں: نحمیاہ صوبہ دار، حکلیاہ کا
بیٹا نحمیاہ، صدقیاہ، ۲ سِرایاہ، عزریاہ، یرمیاہ، ۳ فشُحور،
امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطّوش، سبنیاہ، ملوک، ۵ حارم، مریموت، عبدیاہ، ۶ دانی
ایل، جنتّون، باروک، ۷ مُسلّام، ابیاہ، میامین، ۸ معزیاہ، بلجی اور سمعیاہ۔ یہ
کاہنوں کے نام ہیں جنہوں نے مہر بند معاہدے پر اپنے نام لکھے ہیں۔
۹ اور یہ لاوی لوگ ہیں جنہوں نے مہر بند معاہدے پر نام لکھے ہیں:
ازنیاہ کا بیٹا یشوع، حنداد کے خاندان سے بنوی، قدمی ایل، ۱۰ اور اُسکے
بھائی: سبنیاہ، ہُودیاہ، قِلطیاہ، فِلایاہ، حنان، ۱۱ میکا، رحُوب، حسابیاہ،
۱۲ زکُور، سربیاہ، سبنیاہ، ۱۳ ہُودیاہ، بانی اور بنینو،
۱۴ اور یہ نام قائدین کے ہیں جنہوں نے مہر بند معاہدے پر اپنے
نام لکھے ہیں: پرعُوس، پخَتموآب، عیلام، زتُو، بانی، ۱۵ بُنّی، عزجاد،
ببائی، ۱۶ ادُونیاہ، بگوی، عدین، ۱۷ اطِیر، حزقیاہ، عزّور، ۱۸ ہُودیاہ،
عاشُوم، بضی، ۱۹ خاریف، عنتوت، نُوبی، ۲۰ مگفیعاس، مُسلّام، حزیر،
۲۱ مشیزبیل، صدُوق، یدّوع، ۲۲ فلطیاہ، حنان، عنایاہ، ۲۳ ہُوسیع،
حننیاہ، حسُوب، ۲۴ ہلوحیس، فِلحا، سوبیق، ۲۵ رحُوم، حسبناہ، معسیاہ،
۲۶ اخیاہ، حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارِم، اور بعناہ۔
۲۸-۲۹ اُس طرح یہ تمام لوگ اب خاص وعدہ خدا سے کرتے ہیں
انلوگوں نے یہ بھی عہد کیا کہ اگر وہ اپنے معاہدے پر قائم نہ رہیں تو انلوگوں
کو بھیانک انجام کا سامنا کرنا پڑیگا۔ یہ تمام لوگ وعدہ کرتے ہیں کہ خُدا کی
شریعت کی تعمیل کرینگے۔ خُدا کی یہ شریعت ہمیں خُدا کے خادم موسیٰ
کے ذریعہ دی گئی ہے۔ یہ تمام لوگ تمام احکام، تمام اُصولوں اور ہمارے
خُداوند خُدا کی تعلیمات کا ہوشیاری سے تعمیل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔
اب یہ لوگ ہیں جو یہ وعدہ کرتے ہیں: بقیہ لوگ، کاہن، لاوی، دربان،
گلوکار، ہیکل کے ملازم اور تمام اسرائیل کے لوگ جنہوں نے خُود کو
اطراف کے رہنے والوں سے الگ کرلیا ہے۔ اُنہوں نے اپنے آپکو خُدا کے
احکام اور اطاعت گذاری کے لئے الگ کرلیا ہے۔ اور اُن تمام کی بیویاں،
بیٹے اور بیٹیاں اور سبھی جو سُن سکیں اور سمجھ سکیں اور وہ سبھی جو اپنے
بھائیوں کے وفادار تھے اور سبھی جاننے ماننے لوگ جو خُدا کی شریعت کے
احکام کی پابندی کا وعدہ کرتے ہیں اُنکے ساتھ شامل ہوگئے ہیں۔ اور اُنہوں
نے یہ اِقرار کیا ہے اگر وہ خُدا کی شریعت کے احکام کی پابندی نہ کریں تو
اُن پر لعنت ہو۔ ۳۰ ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ اپنے اطراف رہنے
والے لوگوں کے ساتھ اپنی بیٹیوں کی شادی نہیں کریں گے اور ہم یہ وعدہ
بھی کرتے ہیں کہ اُنکی لڑکیوں کے ساتھ اپنے لڑکوں کی شادی نہیں کریں
گے۔ ۳۱ اور اگر ہمارے اطراف رہنے والے لوگ سبت کے دن اناج یا
دُوسری چیزیں بیچنے کے لئے لائیں گے تو ہم لوگ انلوگوں سے نہیں

خریدیں گے۔ ہر ساتویں سال ہم اپنی زمین کو نہیں جوتیں گے۔ اور ہم
لوگ دوسرے لوگوں کے قرض کو جو کہ ہم لوگوں سے لئے ہیں معاف کر
دیں گے۔
۳۲ ہم لوگ خدا کے گھر کی خدمت کے کام کو انجام دینے کے لئے
۱/۲ مثقال چاند ہر سال امداد دینے کا ذمّہ داری خود پر لینگے۔ **۳۳** اُس
پیسہ سے اُس خاص روٹی کا خرچ چلے گا جسے کاہن ہیکل میں میز پر
رکھیں گے۔ اسی مالی وسائل سے ہی روزانہ اناج اور جلانے کی قربانی کا خرچ
اُٹھایا جائے گا۔ سبت کے دنوں کے نذرانوں کے لئے، نئے چاند کی
تقریب اور دُوسری خاص مجلسوں کے لئے اِسی پیسوں سے خرچ کیا
جائے گا۔ اسکے علاوہ مقدس نذرانے کے لئے اور اسرائیل کے گناہوں کے
تلافی کے لئے گناہ کے نذرانے اور انہیں پاک کرنے کے لئے اور خداوند
کے گھر کے کام کے لئے ان ہی مالی وسائل سے خرچ اٹھایا جائیگا۔ ان پیسوں
سے ہی ہمارے خدا کی ہیکل کی ہر ضرورت کے کام کو انجام دیا جائیگا۔
۳۴ "ہم یعنی کاہن، لاوی اور لوگوں نے ملکر یہ طئے کرنے کے لئے
قرعہ ڈالیں کہ ہمارے خدا کے گھر میں جلاون کا لکڑی مقرّرہ وقت میں سب
سے پہلے کون لائیگا۔ وہ جلاون کی لکڑی خداوند خدا کے قربان گاہ پر جلایا جائیگا
جیسا کہ قانون میں لکھا ہے۔
۳۵ "ہملوگ ہمارے خداوند کے گھر میں زمین کی پہلی فصل کو اور
درختوں کے سارے پھلوں کو سال در سال اپنی ذمّہ داری کو پورا کرنے
کے لئے لائینگے۔
۳۶ "ہم اپنے پہلوٹھے بیٹے، پہلوٹھی گائے کے بچّے، جیسا کہ
شریعت میں لکھا ہوا ہے۔ اور ہمارے بھیڑ اور بکریوں کے پہلوٹھے بچّے کو
ہمارے خدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس لائینگے جو کہ ہمارے خدا کے گھر
میں خدمت کا کام انجام دیتے ہیں۔
۳۷ "ہم خُدا کی ہیکل کے گودام میں کاہنوں کے پاس یہ چیزیں بھی
لایا کریں گے: پہلا پِسا ہوا کھانا، پہلا اناج کا نذرانہ ہمارے تمام درختوں کے
پہلے میوے، ہمارے نئے مئے اور تیل کا پہلا حصّہ۔ ہم لاویوں کے لئے اپنی
فصل کا دسواں حصّہ بھی دیا کریں گے۔ کیونکہ یہ لاوی لوگ تمام شہروں میں
جہاں ہم کام کرتے ہیں یہ چیزیں وصول کرتے ہیں۔ **۳۸** اور ہارون کے
خاندان کا ایک کاہن لاویوں کے ساتھ ہونا چاہئے جب وہ نذرانے کا دسواں
حصّہ وصول کرتا ہے۔ اور وہ لاوی ان نذرانوں کو ہمارے خدا کے گھر کے
گودام کے کمروں میں لائیگا۔ **۳۹** تب اِسرائیل کے لوگوں اور لاویوں کو
اپنے نئے مئے اور تیل کے نذرانوں کو لانا چاہئے۔ یہ تمام چیزیں خدا کی
ہیکل کے گودام کے کمروں میں رکھی جائیگی۔ ہیکل میں ہر روز کام آنے
والی چیزوں کو ان گودام کے کمروں میں رکھا جائیگا۔ اور وہاں مقدس جگہ کے
عام استعمال کی برتنیں ہونگی **۴۰** اور خدمت کا کام انجام دینے والے
کاہن، دربان اور گلوکار بھی وہیں ہونگے۔
"اور ہم لوگ سب وعدہ کرتے ہیں کہ خدا کے گھر کو نظر انداز نہیں
کرینگے۔"

نئے لوگوں کی یروشلم میں آمد

۱۱ اب اسرائیلی لوگوں کے قائدین یروشلم میں بس گئے۔
اِسرائیل کے باقی لوگوں نے یہ طئے کرنے کے لئے
قرعہ ڈالا کہ وہ دسواں آدمی کون ہوگا جو یروشلم کے مقدس شہر میں رہیگا۔ اور
انلوگوں میں دوسرے نو (۹) لوگ اپنے اپنے شہروں میں رہیں گے۔ **۲** اور
انلوگوں نے ان سارے آدمیوں کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے یروشلم میں رہنے
کی خواہش پیش کی۔
۳ یہاں دوسرے صوبوں کے قائدین تھے جو یروشلم میں بس گئے
تھے لیکن یہوداہ کے شہروں میں، انلوگوں میں سے سبھی نے اپنے اپنے
قصبوں میں اپنے مال و دولت پر گذر بسر کئے۔ اسرائیل کے رہنے والے
تھے: کاہن، لاوی، ہیکل کے ملازم، اور سلیمان کے ملازموں کی نسلیں۔
۴ اور یہوداہ اور بنیمین کے خاندانوں کے کچھ لوگ یروشلم میں رہے۔
وہ سب تھے: عزیّاہ زکریاہ کا بیٹا عنایاہ (عزیّاہ زکریاہ کا بیٹا تھا، جو کہ امریاہ کا
بیٹا تھا اور جو کہ سفطیاہ کا بیٹا تھا، جو کہ مہلل ایل کا بیٹا تھا، جو کہ فارس کی
نسل سے تھا۔) **۵** اور معسیاہ باروک کا بیٹا (باروک کل حوزہ کا بیٹا تھا جو کہ
حزایاہ کا بیٹا تھا جو کہ عدایاہ کا بیٹا تھا، جو کہ یُویریب کا بیٹا تھا، جو کہ زکریاہ
کا بیٹا تھا جو سیلونی کی نسل سے تھا۔) **۶** فارص کی نسل جو کہ یروشلم میں
رہ رہی تھی اُنکی تعداد ۴۶۸ تھی۔ وہ سب بہادر آدمی تھے۔
۷ اور یہ سب بنیمین کے خاندان: مُسلاّم کا بیٹا سلّو (مُسلاّم یوئید کا
بیٹا تھا جو کہ فدایاہ کا بیٹا تھا جو کہ قولایاہ کا بیٹا تھا جو کہ معسیاہ کا بیٹا تھا۔
اور معسیاہ اِتی ایل کا بیٹا تھا، جو کہ یسعیاہ کا بیٹا تھا۔) **۸** جو لوگ یسعیاہ کے
ساتھ چلے وہ جبّی اور سلّی تھے سب ملا کر وہ ۹۲۸ آدمی تھے۔ **۹** اور یوایل
زکری کا بیٹا اُن کا عہدیدار تھا اور ہسّنوہ کا بیٹا یہوداہ شہر یروشلم کا دُوسرا
حاکم تھا۔
۱۰ کاہن لوگ میں تھے: یُویریب کا بیٹا یدعیاہ، یاکین، **۱۱** اور
خلقیاہ کا بیٹا شِرایاہ (خلقاہ مُسلاّم کا بیٹا تھا جو کہ صدوق کا بیٹا تھا اور وہ
مرایوت کا بیٹا تھا اور وہ اخیطوب کا بیٹا تھا جو خُدا کے گھر کا نگراں کار تھا۔)
۱۲ اور وہاں انکے بھائیوں کے ۸۲۲ آدمی تھے جو ہیکل کے لئے کام
کر رہے تھے اور یروحام کا بیٹا عدایاہ (یروحام فِلیاہ کا بیٹا تھا جو کہ امضی کا
بیٹا تھا، جو کہ زکریاہ کا بیٹا تھا۔ جو کہ فشحُور کا بیٹا تھا، جو کہ ملکیاہ کا بیٹا تھا)،

۱۳ اور ۲۴۲ آدمی ملکیاہ کے بھائی تھے (یہ آدمی اُنکے خاندان کے
قائدین تھے۔) امشی عزرایل کا بیٹا (عزرایل اخسی کا بیٹا جو مسِلّموت کا
بیٹا، اوروہ امّیر کا بیٹا تھا)، ۱۴ اور امّیر کے ۱۲۸ ساتھی تھے۔ وہ سب
آدمی بہادر تھے اُنکا افسر زبدی ایل ہجدولیم کا بیٹا تھا۔
۱۵ اور یہ لاوی لوگ بھی تھے: حسُوب کا بیٹا سمعیاہ تھا۔ (حسُوب
عزریقاب کا بیٹا تھا، عزریقاب حسبیاہ کا بیٹا تھا اور وہ بُنّی کا بیٹا تھا۔)
۱۶ سبتّی اور یُوزباد (یہ دو آدمی لاویوں کے قائدین تھے) یہ لوگ خُدا کی
ہیکل کے باہر کے کام کے نگراں کار تھے۔ ۱۷ متنیاہ (متنیاہ میکا کا
بیٹا تھا جو کہ زبدی کا بیٹا تھا جو کہ آسف کا بیٹا تھا۔ آسف گلوکاروں کی
جماعت کا ہدایت کار تھا۔ آسف حمد کے ترانے اور عبادت کے گانے
میں لوگوں کی رہنمائی کرتا تھا۔ بقبُوقیاہ (بقبُوقیاہ اُسکے بھائیوں پر دُوسرا
نگراں کار تھا۔) اور سمّوع کا بیٹا عبدا تھا (سمّوع جلال کا بیٹا تھا جو یدُوتّون کا
بیٹا تھا۔) ۱۸ اُس طرح یروشلم کے شہر میں ۲۸۴ لاوی تھے۔
۱۹ اور دربان تھے: عقوُب، طلمُون اور اُنکے ۱۷۲ بھائی تھے جو شہر
کے پھاٹک کی نگرانی کرتے تھے۔
۲۰ اور کاہن ولاوی اسرائیل کے بقیہ لوگوں کے ساتھ اسرائیل کے
شہروں میں رہے۔ ان میں سے ہر ایک اپنے باپ دادوں کی زمین میں
رہے۔ ۲۱ ہیکل میں خدمت کرنے والے لوگ عوفل، ضیحا اور جِسفا میں
رہے وہ ہیکل کے ملازموں کے نگراں کار تھے۔
۲۲ یروشلم میں لاوی لوگوں پر جو افسر تھا وہ عُزّی تھا۔ عُزّی بانی کا
بیٹا تھا۔ (بانی حسبیاہ کا بیٹا تھا اور وہ متنیاہ کا بیٹا تھا اور متنیاہ میکاہ کا
بیٹا تھا) گلوکار جو آسف کی نسلیں تھیں خدا کے گھر خدمت کے کام کا
نگراں کار تھا۔ ۲۳ گلوکاروں سے متعلق بادشاہ کا حکم تھا اور گلوکاروں کے
لئے ہر روز کی ضرورت کے مطابق کام مقرّر تھا۔ ۲۴ وہ آدمی جو بادشاہ
کے لوگوں کو متعلقہ معاملات میں مشورہ دیا کرتا تھا وہ تھا فتیحاہ (فتیحاہ
مشیزبیل کا بیٹا تھا جو زارح کی نسلوں سے تھے زارح یہوداہ کا بیٹا تھا۔)
۲۵ یہوداہ کے لوگ اُن قصبوں میں رہتے تھے: قریت اربع اور اُسکے
اطراف کے چھوٹے قصبات، دیبون اور اُسکے اطراف کے قصبات میں
یقبضی ایل اور اُسکے اطراف کے قصبات میں، ۲۶ یشوع میں، مولادہ میں،
بیت فلط میں،
۲۷ حصر سوحال میں، بیرسبع میں اور اُسکے اطراف قصبات میں،
۲۸ اور صقلاج میں، مقُوناہ میں اور اُسکے اطراف کے قصبات میں،
۲۹ عین میں رِمّون میں، صارعیاہ میں اور یارموت میں، ۳۰ اور زانواح
میں اور عدلّام اور اُسکے اطراف چھوٹے قصبات میں، لکیس اور اُسکے اطراف
کھیتوں میں، عزیقہ اور اُسکے اطراف چھوٹے قصبات میں۔ اور وہ لوگ بیر
سبع سے لیکر ہنوم کی وادی تک خیمہ زن ہوئے۔ بنیمین کے خاندان جو کہ
جبع کے تھے:
۳۱ مکماس، عیّاہ، بیت ایل اور اُسکے اطراف چھوٹے قصبات میں،
۳۲ عنتوت میں نُوب اور عننیاہ میں، ۳۳ حاصُور میں رامہ اور جِتّیم
میں، ۳۴ حادید میں ضبوعیم میں اور نبلاّط میں، ۳۵ لُود اور اُونو میں اور
کاریگروں کی وادی میں رہے۔ ۳۶ اور لاوی، یہوداہ کے فریقین بنیمین کی
زمین میں چلے گئے۔

کاہن اور لاوی نسلیں

۱۲ یہ سب کاہن اور لاوی جو کہ سالتی ایل کے بیٹے زربّابل اور
یشوع کے ساتھ یروشلم چلے گئے۔ یہ فہرست اُنکے ناموں
کی ہے: سِرایاہ، یرمیاہ، عزرا، ۲ امریاہ، ملوک، حطوّش، ۳ سکنیاہ، رحُوم،
مریموت، ۴ عدّو، جنّتو، ابیاہ، ۵ میامن، معدیاہ، بلجہ، ۶ سمعیاہ، یُویریب،
یدعیاہ، ۷ سلّو، عمُوق، خلقیاہ اور یدعیاہ۔ یہ آدمی کاہنوں اور اُنکے رشتہ
داروں کے قائدین یشوع کے دنوں میں تھے۔
۸ جو لاوی تھے وہ یہ ہیں: یشوع، بنوی، قدمی ایل، سیربیاہ، یہوداہ اور
متّنیاہ بھی۔ وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ شکریہ ادا کرنے والوں کا زیرنگراں
تھا۔ ۹ اور بقبُوقیاہ، عُنّو اور انکے بھائی خدمت کے کاموں کے وقت آس
پاس تھے۔ ۱۰ یشوع یُویقیم کا بیٹا تھا۔ یُویقیم الیاسب کا باپ تھا۔
الیاسب یُویدع کا باپ تھا۔ ۱۱ یُویدع یونتن کا باپ تھا اور یُونتن
یدّوع کا باپ تھا۔
۱۲ یُویقیم کے دِنوں میں کاہنوں کے خاندانوں کے قائدین کے
نام تھے:

سرایاہ کے خاندان کا قائد مرایاہ تھا۔
یرمیاہ کے خاندان کا قائد حننیاہ تھا۔
۱۳ عزرا کے خاندان کا قائد مُسلاّم تھا۔
امریاہ کے خاندان کا قائد یہوحنان تھا۔
۱۴ ملوک کے خاندان کا قائد یُونتن تھا۔
سبنیاہ کے خاندان کا قائد یوسف تھا۔
۱۵ حارم کے خاندان کا قائد عدنا تھا۔
مرایوت کے خاندان کا قائد خلقی تھا۔
۱۶ عدّو کے خاندان کا قائد زکریاہ تھا۔
جنّتو کے خاندان کا قائد مسلاّم تھا۔
۱۷ ابیاہ کے خاندان کا قائد زکری تھا۔
منیمین کے خاندان کا قائد موعدیاہ تھا۔

۱۸ بلجہ کے خاندان کا قائد سمّوع تھا۔
سمعیاہ کے خاندان کا قائد یہونتن تھا۔
۱۹ یُویریب کے خاندان کا قائد متّنی تھا۔
یداعیاہ کے خاندان کا قائد عُزّی تھا۔
۲۰ سلّو کے خاندان کا قائد قلّی تھا۔
عمُوق کے خاندان کا قائد عِبر تھا۔
۲۱ خِلقیاہ کے خاندان کا قائد حسبیاہ تھا۔
یدعیاہ کے خاندان کا قائد نتنی ایل تھا۔
۲۲ فارس کے بادشاہ دارا کی دورِ حکومت تک لاوی خاندانوں کے
قائدین اور کاہن خاندانوں کے قائدین کے نام جو کہ الیاسب، یُویدع،
یُوحنان اور یدّوع کے دنوں میں لکھے گئے۔ ۲۳ لاویوں کے خاندان
الیاسب کے بیٹے یوحنان کے دنوں میں بھی دستاویزوں کے کتاب میں
خاندانوں کے قائد لکھے جاتے تھے۔ ۲۴ اور یہ سب لاویوں کے قائدین
تھے: حسبیاہ، سربیاہ اور قدمی ایل کا بیٹا یشوع اور انکے بھائی جو کہ ان کی
دوسری جانب حمد کی گیت گانے اور شکریہ ادا کرنے کے لئے کھڑے تھے
اور ایک گروہ دوسرے گروہ کا جواب پیش کرتا تھا۔ یہ ہدایت خدا کا خادم
داؤد نے دیا تھا۔
۲۵ جو دربان پھاٹکوں کے آگے گوداموں پر پہرہ دیتے تھے وہ یہ تھے:
متّنیاہ، بقبُوقیاہ، عبدیاہ، مُسلاّم، طلمُون اور عقوب۔ ۲۶ یہ سب دربان
جنھوں نے یُویقیم کے زمانے میں خدمت کی: یویقیم، یُویقیم یشوع کا بیٹا
تھا۔ اور وہ یُوصدق کا بیٹا تھا اور وہ دربان بھی صوبہ دار نحمیاہ کے دور میں اور
مُعلّم و کاہن عزرا کے زمانے میں خدمت کئے۔

یروشلم کی دیوار کا وقف کرنا

۲۷ یروشلم کی دیوار کے وقف کے وقت انہوں نے لاویوں کو انکی
جگہوں میں تلاش کیا انلوگوں کو یروشلم لانے کے لئے تا کہ یروشلم کی دیوار
کو خوشی مناتے ہوئے اور خدا کا شکر گذاری کا گیت گاتے ہوئے وقف
کریں۔ انہوں نے مجیرا، ستار اور بربط بجائے۔
۲۸-۲۹ اور تمام گلوکار بھی یروشلم میں جمع ہوئے۔ وہ گلوکار
یروشلم کے اطراف کے قصبوں سے آئے۔ وہ نطوفا کے قصبہ سے، بیت
جِلجال سے، جِبعہ کے باہری کھیتوں سے اور عزماوت سے آئے۔ گلوکاروں
نے اپنے لئے چھوٹے قصبات یروشلم کے اطراف کے علاقے میں بنائے۔
۳۰ اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے آپ کو اُس تقریب میں پاک کیا۔
انہوں نے لوگوں، پھاٹکوں اور یروشلم کی دیوار کو پاک کیا۔

۳۱ تب میں نے یہوداہ کے قائدین سے کہا کہ وہ اُوپر جا کر دیوار کے
بالائی حصّہ پر کھڑے رہیں میں نے خُدا کا شکر ادا کرنے کے لئے دو عظیم
گلوکاروں کے گروہ کو چُنا۔ ایک گروہ نے دیوار کے بالائی حصّہ کی داہنی
جانب راکھ کے ڈھیر کے پھاٹک کی طرف جانا شروع کیا۔ ۳۲ اور ہوُسیاہ
اور یہوداہ کے آدھے قائدین اُن گلوکاروں کے ساتھ ہوگئے۔ ۳۳ اُنکے
ساتھ جانے والوں میں عزریاہ، عزرا، مُسلاّم، ۳۴ یہوداہ، بنیمین، سمعیاہ
اور یرمیاہ تھے۔ ۳۵ کاہنوں کے خاندان بِگل لئے ہوئے اُنکے ساتھ تھے۔
زکریاہ بھی اُنکے ساتھ گیا (زکریاہ یُونتن کا بیٹا تھا۔ یُونتن سمعیاہ کا بیٹا تھا۔
سمعیاہ متّنیاہ کا بیٹا تھا۔ متّنیاہ میکایاہ کا بیٹا تھا۔ میکایاہ زکّور کا بیٹا تھا۔
زکّور آسف کا بیٹا تھا۔) ۳۶ وہاں آسف کے بھائی بھی تھے۔ وہ سب
تھے: سمعیاہ، عزرایل، مِلّلی، جِلّلی، ماعئی، نتنی ایل، یہوداہ اور حنانی۔ اُنکے
پاس آلات موسیقی تھے جو کہ خدا کے آدمی داؤد کے تھے۔ معلم عزرا انلوگوں
کی رہنمائی کر رہے تھے۔ ۳۷ پانی کے چشمہ کے پھاٹک کے سامنے سے وہ
لوگ داؤد کے شہر کے سیڑھیوں کے سامنے گئے۔ وہ لوگ داؤد کے مکان کے
اوپر سے ہو کر دیوار کے اوپر گئے۔ اور پھر مشرق کی طرف پانی کے پھاٹک
تک گئے۔
۳۸ گلوکاروں کا دوسرا گروہ دوسری جانب بڑھ رہا تھا اور میں انکے
پیچھے گیا۔ اور آدھے لوگ تنور کے برج سے آگے چوڑی دیوار تک گئے
۳۹ اسکے بعد وہ افرائیم کے پھاٹک، قدیم پھاٹک، مچھلی پھاٹک تک
گئے۔ اور پھر وہ حننی ایل اور صد (سو) کے برجوں اور بھیڑوں کے پھاٹکوں
تک گئے۔ اور وہ لوگ قید خانے کے پھاٹک پر کھڑے ہوگئے۔ ۴۰ تب
دونوں گلوکار گروہ خُدا کے گھر میں کھڑے ہوئے۔ یہاں تک کہ میں اور
میرے ساتھ آدھے قائدین بھی ہیکل میں اپنی اپنی جگہوں پر
کھڑے ہوگئے۔ ۴۱ اور کاہن: الیاقیم، معسیاہ، منیمین، میکایاہ، الیوعینی،
زکریاہ اور حننیاہ ان کاہنوں کے پاس بِگل تھے۔ ۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ،
الیعزر، عُزّی، یہوحنان، ملکیاہ، اور عیلام اور عزر،
نگراں کار ازرخیاہ کے ساتھ بلند آواز سے گائے۔ ۴۳ اور اس دن
انہوں نے عظیم قربانی پیش کئے۔ ہر ایک بہت خوش تھا خدا نے ہر ایک
کو خوش کیا۔ حتیٰ کہ عورتیں اور بچّے تک بہت جوش اور خوشی میں
تھے۔ دور کے رہنے والے لوگ بھی یروشلم سے آتی ہوئی خوشیوں سے بھری
آواز کو سن سکتے تھے۔
۴۴ اس دن کچھ آدمیوں کو تحفوں اور پہلے پھلوں کا نذرانہ پیش کرنے
کے لئے اور فصلوں کا دسواں حصّہ، جو حصّہ کہ لاویوں اور کاہنوں کے لئے
شریعت کے مطابق مقرّر تھے شہروں کے کھیتوں کے باہر جمع کیا جارہا تھا
کے گوداموں کے زیر نگراں ہونے کے لئے چُنے گئے تھے۔ یہودی لوگ

کاہنوں اور لاویوں سے جو کام پر تھے اُن سے بہت خُوش تھے اِسلئے کہ وہ
کئی چیزیں گوداموں میں رکھنے کے لئے لائے تھے۔ ۴۵ کاہن اور لاویوں
نے اُنکے کام اُنکے خُدا کے لئے کئے اُنہوں نے تقریبات کو منایا جس سے
لوگ پاک ہوئے۔ اور گلوکاروں اور دربانوں نے اپنا حصّہ ادا کیا۔ داؤد اور
اُسکے بیٹے سُلیمان نے جو بھی احکام دیئے تھے اُنہوں نے سب کُچھ اُسی طرح
کیا تھا۔ ۴۶ بہت دنوں پہلے داؤد اور آسف کے دنوں میں گلوکاروں کے
قائدین ہوتے تھے۔ اور خدا کی تعریف کے گیت گاتے اور خدا کا شکریہ ادا
کرتے تھے۔
۴۷ اِسلئے زرّبابل اور نحمیاہ کے دنوں میں تمام اِسرائیل کے لوگوں
نے ہر روز گلوکاروں اور دربانوں کی مدد کی۔ اور انہوں نے لاویوں کے لئے
خیرات مقرّر کئے۔ اور لاویوں نے ہارون کے خاندانوں کے لئے خیرات
مقرر کئے۔

نحمیاہ کے آخری احکام

۱۳ اُس دن موسیٰ کی کتاب کو اُونچی آواز سے پڑھا گیا تا کہ
سب لوگ اُسے سُن سکیں۔ اور اس میں یہ لکھا ہوا ملا تھا کہ
عمّونی اور موآبی لوگوں کو خدا کے لوگوں کے درمیان شریک ہونے کی
اجازت کبھی نہیں دینی چاہئے۔ ۲ یہ اُصول اِسلئے لکھا گیا تھا کیونکہ وہ عمّونی
اور موآبی لوگوں نے اِسرائیل کے لوگوں کے لئے کھانا یا پانی مہیّا نہیں
کیا (جب وہ مصر کو چھوڑے) اور وہ اسرائیل کے لوگوں بد دُعا دینے کے
لئے انلوگوں نے بلعام کو رقم دیا تھا۔ لیکن ہمارے خُدا نے اُس بددُعا کو
ہمارے لئے دعاء میں بدل دیا۔ ۳ اِس لئے جب اِسرائیل کے لوگوں نے
اُس اُصول کو سُنا تو انہوں نے ساری مخلوط نسلوں کے لوگوں کو اسرائیل
سے علیحدٰہ کردیا۔
۴-۵ لیکن ایسا ہونے سے پہلے الیاسب نے طوبیاہ کو ہیکل میں ایک
بڑا کمرہ دے دیا۔ الیاسب خُدا کی ہیکل کے گوداموں کا نگراں کار کاہن تھا۔
اور الیاسب طوبیاہ کا گہرا دوست بھی تھا۔ پہلے اُس کمرہ کو اناج کے
نذرانوں، خوشبوؤں اور ہیکل کے برتنوں کے رکھنے کے لئے استعمال کیا
جاتا تھا۔ وہ اناج کا دسواں حصّہ، نئے مئے اور تیل کو لاویوں، گلوکاروں اور
دربانوں کے لئے اُس کمرہ میں رکھا جاتا تھا۔ اور اس کمرہ میں کاہنوں
کے تحفوں کو رکھا جاتا تھا۔
۶ اس پورے وقت کے دوران میں یروشلم نہیں تھا کیونکہ بابل کے
بادشاہ ارتخششتا کی حکومت کے ۳۲ ویں سال میں بادشاہ کے پاس واپس آیا
تھا۔ کچھ دنوں کے بعد میں یروشلم واپس آنے کے لئے بادشاہ سے اجازت
چاہی۔ ۷ اور اس طرح میں واپس یروشلم آیا۔ یروشلم میں الیاسب
کے بُرے کاموں کے متعلق میں نے سُنا کہ الیاسب نے ہمارے خُدا کے
گھر کے آنگن میں ایک کمرہ طوبیاہ کو دیا ہے۔ ۸ یہ مجھے بہت بُرا معلوم ہوا۔
اور میں طوبیاہ کے سبھی چیزوں کو اُس کمرہ سے باہر نکال پھینکا۔
۹ میں نے اُن کمروں کو صاف اور پاک کرنے کا حکم دیا۔ پھر میں نے ہیکل
کے برتن اور دوسری چیزوں، اناج کے نذرانوں خوشبوؤں کو واپس اس
کمرہ میں رکھ دیا۔
۱۰ میں نے یہ بھی سُنا کہ لوگوں نے لاویوں کو اُنکا حصّہ نہیں دِیا ہے
جس سے لاوی اور گلوکار اپنے اپنے کھیتوں میں واپس چلے گئے۔ ۱۱ اور
میں نے ان عہدیداروں سے کہا کہ وہ لوگ غلط کر رہے ہیں۔ اور میں نے
کہا، ”خدا کے گھر کو کیوں نظر انداز کیا جائے؟“ اور میں نے تمام لایوں اور
گلوکاروں کو ایک ساتھ جمع کیا اور انہیں واپس کام میں رکھا۔ ۱۲ اور
یہوداہ کے سب لوگوں نے اناج کا دسواں حصّہ، نئے مئے اور تیل گودام
میں لا رکھا۔
۱۳ میں نے اُن آدمیوں کو گوداموں کا نگراں کار مُقرّر کیا۔ کاہن
سلمیاہ، مُعلّم صدوُق اور فدایاہ نامی لاوی اور حنان جو زکُّور کا بیٹا تھا، اور زکُّور
متّنیاہ کا بیٹا تھا وہ اُن کا مددگار تھا۔ میں نے جانا کہ اُن آدمیوں پر بھروسہ کیا
جاسکتا ہے۔ اپنے رشتہ داروں کو سامان دینا انلوگوں کی ذمہ داری تھی۔
۱۴ اے خُدا! میرے کئے ہوئے کاموں کے لئے تُو مجھے یاد رکھ اور
اپنے خُدا کے گھر اور اُسکے خدمت گاروں کے لئے جو میں کیا ہوں اس کو
مت بھول۔
۱۵ یہوداہ میں ان ہی دنوں میں میں نے دیکھا کہ لوگ سبت کے دِن
بھی کام کرتے ہیں میں نے دیکھا کہ لوگ مئے بنانے کے لئے انگور کا عرق
نکال رہے ہیں میں نے لوگوں کو اناج لیتے اور اُسے گدھے پر لادتے دیکھا۔
میں نے شہر میں لوگوں کو انگور، انجیر اور ہر قسم کی چیزیں لیکر آتے
ہوئے دیکھا۔ وہ اُن چیزوں کو سبت کے دن یروشلم میں لا رہے تھے اور اس
دن انلوگوں نے کھانے کے چیزوں کو بیچا میں نے انلوگوں کو اس دن
خبردار کیا جس دن انہوں نے اپنے پیداوار کو بیچا۔
۱۶ یروشلم میں کُچھ صور شہر کے لوگ رہتے تھے۔ وہ لوگ مچھلی اور
دُوسرے تجارتی مال یروشلم میں لاتے اور اُنہیں سبت کے دن یہوداہ کے
لوگوں کے پاس اور یہاں تک کہ یروشلم میں بھی بیچتے تھے۔ ۱۷ میں نے
یہوداہ کے قائدین سے بحث کی اور میں نے انلوگوں سے کہا، ”یہ بُرا کام کیا
ہے جو تم لوگ کر رہے ہو، سبت کے دن کی بے حرمتی کر رہے ہو؟“
۱۸ کیا تم یہ نہیں جانتے ہو کہ تمہارے باپ دادا نے یہ کام کئے تھے۔ اور
کیا خدا نے ہملوگوں پر اور اس شہر پر مصیبت نہیں لایا تھا اور تم لوگ اور
بھی قہر اسرائیل پر لا رہے ہو سبت کے دن کی بے حرمتی کر کے۔

۱۹ اور جب سبت سے پہلے شام کا دھندلاپن ہونا شروع ہوا تو میں
نے حکم دیا کہ پھاٹکوں میں تالا لگا ہوا ہونا چاہئے اور جب تک سبت کا دن
پورا نہ ہو جائے دروازوں کو نہ کھولا جائے۔ اور میں نے اپنے ملازموں کو
پھاٹکوں پر تعینات کر دیا تا کہ کوئی بھی سامان سبت کے دن اندر نہ لایا جا
سکے۔

۲۰ ایک یا دوبار سوداگروں اور تاجروں کو یروشلم کے باہر ہی رات
گذارنی پڑی تھی۔ ۲۱ اور میں نے ان لوگوں کو یہ کہہ کر خبردار کیا، ”تم
لوگ دیوار کے نزدیک رات کیوں گذارتے ہو؟ اگر تم لوگ ایسا دوبارہ کرو
گے تو میں تمہیں گرفتار کرلونگا۔ تب سے لوگ سبت کے دن اور نہیں
آئے۔“

۲۲ پھر میں نے لاوی نسل کے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ خُود کو پاک
کریں۔ سبت کے دن کو مقدس رکھنے کے غرض سے اسکے بعد ہی تم
پھاٹکوں پر پہرا دے سکتے ہو۔

اے میرے خدا! براہ کرم تو ان چیزوں کو کرنے کے لئے مجھے یاد رکھ
اور میرے اوپر رحم کر، اپنے محبّت بھرے اور بافیاض مہربانی سے۔

۲۳ اُن ہی دنوں میں نے یہ بھی دیکھا کہ اُن یہودی مردوں نے اشدو،
عمّون، اور موآب کے ملکوں کی عورتوں سے شادیاں کیں۔ ۲۴ اور اُن
جوڑوں سے پیدا ہوئے آدھے بچّے یہودیوں کی زبان بھی نہیں بول سکتے
تھے۔ بلکہ وہ ہر قوموں کے ہر ایک لوگوں کی زبان کے مطابق بولتے تھے۔
وہ بچّے اشدود، عمّون، اور موآبی زبان بولتے تھے۔ ۲۵ میں نے اُن لوگوں
سے بحث ومباحثہ کیا اور کہا کہ وہ غلطی پر ہیں اور اس پر قہر برسایا گیا ہے۔
میں نے انلوگوں میں سے کچھ کو چوٹ بھی پہنچایا۔ میں نے ان کے بالوں کو
اکھاڑلیا۔ خدا کے نام پر ایک عہد کرنے کے لئے میں نے ان پر دباؤ ڈالا۔
میں نے ان سے کہا، ”تم اپنے بیٹیوں کو ان غیر ملکی بیٹوں سے شادی کر
نے مت دو اور تم انکے بیٹیوں کو اپنے بیٹوں کے لئے یا اپنے لئے نہیں
لوگے۔

۲۶ تم جانتے ہو کہ ایسی ہی شادیاں سلیمان کو گناہ کروانے کا سبب
بنا تا ہے۔ تم جانتے ہو کہ کسی بھی ملک میں سلیمان جیسا عظیم کوئی بادشاہ
نہیں ہوا تھا اور خدا سلیمان سے محبّت کرتا تھا۔ اور خدا نے ہی اسے
اسرائیل کا بادشاہ بنایا تھا تب پر بھی غیر ملکی عورتیں اس سے گناہ کر
وانے کا سبب بنی۔ ۲۷ اور اب ہم لوگ سُن رہے ہیں کہ تم بھی غیر ملکی
عورتوں کے ساتھ شادی کر کے ویسا ہی بھیانک گناہ کرتے ہو اور ہمارے
خدا سے دغا بازی کرتے ہو۔“

۲۸ یویدع کا ایک بیٹا حُورون کے سنبلط کا داماد تھا۔ یویدع اعلیٰ
کاہن الیاسب کا بیٹا تھا میں نے یویدع کے اُس بیٹے پر دباؤ ڈالا کہ وہ
میرے پاس سے بھاگ کر چلا جائے۔

۲۹ اے میرے خُدا! اُنہیں سزا دے کیونکہ اُنہوں نے کہانت
(پیشن گوئی) کی اور کہانت کے معاہدہ کی اور لاویوں کی بے حرمتی کئے۔ اور
کیونکہ انلوگوں نے تیری نافرمانی کی۔ ۳۰ اور میں نے کاہنوں اور لاویوں
کو ہر ایک غیر ملکی چیزوں سے پاک کیا۔ میں نے تمام غیر ملکیوں کو
ہٹا دیا۔ اور میں نے لاویوں اور کاہنوں پر نگاہ رکھا۔ ہر ایک کی اپنی اپنی ذمہ
داریاں تھیں۔ ۳۱ اور میں نے لوگوں کو لکڑی کا ہدیہ مقرّرہ وقت پر اور
پہلی فصل کے میوے کو صحیح وقت پر لانے کے لئے کہا۔

میرے خدا، ”اسے میرے ہمدردی میں یاد رکھ۔“